باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی بنمنصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر نعیم الرحمان ملاخیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 ✻ Daily.aaina94@gmail.com

جلد نمبر 30	بروز جمعہ 21 اگست 2026ء 1447ھ ہجری	قیمت 05 روپے	شمارہ نمبر 223

چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، سیدال خان

نوجوانوں اور خواتین کو کاروباری مواقع، آسان مالی وسائل، جدید ٹیکنالوجی اور عالمی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنا ملکی معاشی ترقی کے لیے ناگزیر ہے

پاکستان میں تقریباً 1 7لاکھ 0 4ہزار مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز کام کر رہے ہیں، روزگار پیدا کرنے والے بھی بنیں

اسلام آباد + کوئٹہ (جی این ایم (پی) چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے کہا ہے کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (SMEs)

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف قومی اسمبلی کے اجلاس کے دوران اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی اور چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر سے ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان اور شام کا باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون مزید بڑھانے پر اتفاق

پاکستان شام کی خودمختاری وعلاقائی سالمیت کی حمایت جاری رکھے گا، اسحاق ڈار کی شامی وزیر خارجہ سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور شام نے باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون مزید بڑھانے پر اتفاق کیا ہے جبکہ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان شام کی خود مختاری، اتحاد اور علاقائی سالمیت کی حمایت جاری رکھے گا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی شامی وزیر خارجہ اسعد حسن

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

عمران خان کو پھر ہسپتال منتقل کیے جانیکا امکان، تیاریاں شروع، حتمی فیصلے کا انتظار

سابق وزیراعظم کی ہسپتال منتقلی سے متعلق اہم اجلاس میں انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا، نجی ٹی وی کی رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) بانی پی ٹی آئی عمران خان کے حوالے سے معلوم ہوا ہے کہ انہیں پھر ہسپتال منتقل کیے جانیکا امکان ہے۔ نجی ٹی وی

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

پنجگور، سیکیورٹی فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن 5 دہشتگرد ہلاک

جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دہشتگردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ہلاک دہشتگرد موٹر سائیکلوں پر سوار ہوکر بڑی دہشتگرد کارروائی کی منصوبہ بندی کر رہے تھے

سیکیورٹی فورسز نے علاقے میں مزید ممکنہ دہشتگردوں کی موجودگی کے پیش نظر کارروائی اور سرچ آپریشن جاری رکھنے کا عندیہ دیا ہے۔ آئی ایس پی آر

پنجگور (یو این اے) (بلوچستان کے ضلع پنجگور کے علاقے کلی سوران میں سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے 5 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا، جبکہ متعدد دہشتگرد زخمی ہوگئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی گئی، جس کے دوران جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دہشتگردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ہلاک

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

سپریم کورٹ نے عمران خان کو جو ریلیف دیا وہ قانون کے مطابق نہیں، رانا ثنا اللہ

عمران خان کو جو ریلیف دیا گیا وہ قانون کے مطابق نہیں، ان کی شفا اسپتال منتقلی کے خلاف نظرثانی درخواست دوبارہ دائر کی جارہی ہے

بانی پی ٹی آئی عمران خان کو اسپتال منتقل کرنے کے فیصلے کے خلاف نظرثانی درخواست دوبارہ دائر کی جارہی ہے، فیصلہ آئے گا اس پر عمل ہوگا

اسلام آباد) اے این این (وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ عمران خان کو جو ریلیف دیا گیا وہ قانون کے مطابق نہیں، ان کی شفا اسپتال منتقلی کے خلاف نظرثانی درخواست دوبارہ دائر کی جارہی ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کو اسپتال منتقل کرنے کے فیصلے کے خلاف نظرثانی درخواست

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

وزیراعظم نے اپوزیشن کو با مقصد مذاکرات کی دعوت دے دی

تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے، اب اپوزیشن پر منحصر ہے کہ وہ کتنا جلد تعمیری بات چیت کیلئے تیار ہوتی ہے

ڈیزل کی قیمت میں 32 روپے فی لیٹر کمی خوش آئند، آئندہ دنوں میں صورتحال بہتر ہوگی، شہباز شریف کا کابینہ اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اپوزیشن کو ایک بار پھر مذاکرات کی پیشکش کرتے ہوئے کہا ہے کہ تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے، اب اپوزیشن پر منحصر ہے کہ وہ کتنا جلد تعمیری بات چیت کیلئے تیار ہوتی ہے،

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

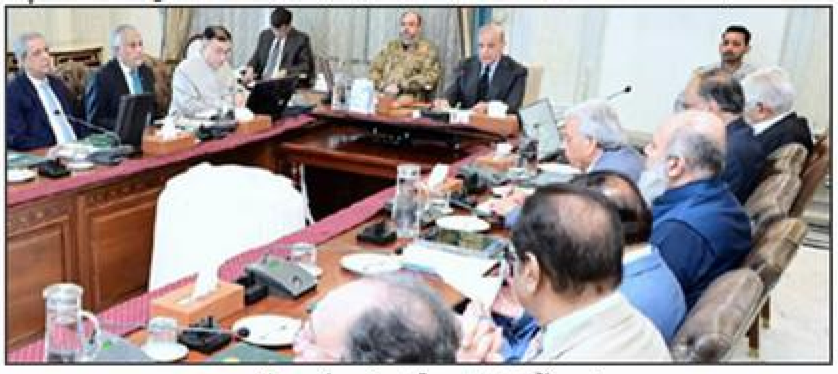

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف وفاقی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اسلام آباد، گرفتار غیر ملکی اسکیمر کا پاکستان میں بیٹھ کر اسکیمز سے ماہانہ 80 ہزار ڈالر کمانے کا اعتراف

پاکستان میں موجود گروپ مبینہ طور پر بیرون ملک افراد کو نشانہ بناتا رہا ہے

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد میں فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) کی کارروائی کے دوران پکڑے گئے انڈونیشین اسکیمر نے اعتراف کیا ہے کہ ہمارا گینگ اسکیمز سے ماہانہ 80 ہزار ڈالر کماتا ہے، ہمارا ہدف انڈونیشیا کی 40 سال سے زائد عمر کے قریب خواتین ہیں۔ انڈونیشین اسکیمر نے بتایا کہ وہ 3 ماہ پہلے

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، کسٹمز کی بڑی کارروائیاں، ایک ماہ کے دوران 12 کروڑ روپے مالیت کی آئس برآمد

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ اور کولپور کسٹمز نے اسمگلنگ کے خلاف کارروائیوں کا دائرہ مزید وسیع کرتے ہوئے گزشتہ ایک ماہ کے دوران تقریباً 12 کروڑ روپے مالیت کی آئس (کرسٹل میتھ) برآمد

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

پاکستان آخری دہشتگرد کے خاتمے تک دہشتگردی کے خلاف جنگ جاری رکھے گا، ایاز صادق

دہشتگردی کے خلاف پاکستان کا قومی عزم غیر متزلزل ہے، دہشتگرد عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، اسپیکر

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ دہشتگردی انسانیت کے خلاف ایک سنگین جرم اور عالمی امن و سلامتی کے لیے بڑا خطرہ ہے، دہشتگردی کے واقعات میں شہید ہونے والے معصوم شہریوں، سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے بہادر اہلکاروں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دہشتگردی کے متاثرین کو یاد کرنے اور انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا، جو ہر سال 21 اگست کو منایا جاتا ہے۔ اسپیکر سردار ایاز

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

ماہی گیری کے شعبے میں 10 بلین ڈالر کی صلاحیت ہے، جنید انوار چوہدری

طریقہ کار کو سادہ بنایا جائے اور کاروباری برادری سمیت متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے باہمی مشاورت یقینی بنائی جائے، وزیر بحری امور

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انوار چوہدری نے کہا ہے کہ قومی فشریز اینڈ ایکوا کلچر پالیسی پر کام جاری ہے جس کا مقصد جدید طریقوں، موثر پالیسیوں اور سرمایہ کاری میں اضافے کے ذریعے ماہی گیری کے شعبے کی استعداد سے فائدہ اٹھا کر سالانہ 10 ارب ڈالر تک کی آمدن حاصل کرنا ہے۔ وہ وزارت بحری امور اور اس کے ماتحت اداروں کی کارکردگی، پیش رفت اور کامیابیوں کا جائزہ لینے

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

مستونگ مسلح افراد کی ناکہ بندی سردار شاہ زمان علیزئی بیٹے سمیت مبینہ طور پر اغوا

مستونگ (یو این اے) مستونگ کے علاقے سورگز کے مقام پر مسلح افراد نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مبینہ طور پر ناکہ بندی کر کے علیزئی قبائل کے سربراہ سردار شاہ زمان خان علیزئی کو ان

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

پاک بھارت امن کی راہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل سے نکل سکتی ہے، شیری رحمٰن

کشمیر کی متنازع حیثیت پر غیر ذمے دارانہ بیانات قابل قبول نہیں، یہ عالمی سطح پر تسلیم شدہ تنازع ہے، نائب صدر پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی سینیٹر شیری رحمٰن نے کہا ہے کہ کشمیر کی متنازع حیثیت پر غیر ذمے دارانہ بیانات قابل قبول نہیں، یہ عالمی سطح پر تسلیم شدہ تنازع ہے۔ مقبوضہ کشمیر سے متعلق امریکی سفیر کے بیان پر ردعمل میں شیری رحمٰن نے کہا ہے کہ کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے، بھارت

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

سپریم کورٹ، بانی پی ٹی آئی کی اسپتال منتقلی کے فیصلے پر نظر ثانی کی درخواست اعتراض لگا کر واپس

درخواست کے ساتھ پیپر بکس مکمل نہ ہونے کا اعتراض عائد کیا گیا، رجسٹرار کے اعتراضات دور ہونے کے بعد نظر ثانی کی درخواست دوبارہ دائر کی جائیگی

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ آف پاکستان نے بانی پی ٹی آئی کی اسپتال منتقلی کے فیصلے پر چیف کمشنر اسلام آباد کی نظر ثانی کی درخواست اعتراض لگا کر واپس کردی۔ ذرائع کے مطابق رجسٹرار آفس کی جانب سے نظر ثانی درخواست پر گزشتہ روز اعتراض عائد کیے گئے، درخواست کے ساتھ پیپر بکس مکمل نہ ہونے کا

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

پاکستان کا پہلا ڈائیورسفائیڈ پیمنٹ رائٹس پروگرام

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کی بیرونی فنانسنگ کے شعبے میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے جہاں پاکستان کے پہلے ڈائیورسفائیڈ پیمنٹ رائٹس پروگرام کے لیے انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (آئی ایف سی) اور بینک الفلاح لمیٹڈ کے درمیان پراجیکٹ معاہدے پر دستخط کر دیے گئے۔ وزارت خزانہ سے جاری بیان کے مطابق

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

دریائے راوی میں پانی کی سطح بلند ہونے لگی، اسلام آباد میں بارش کے بعد انتظامیہ الرٹ

راوی میں پانی کی آمد 41 ہزار 790 کیوسک جبکہ اخراج 15 ہزار 740 کیوسک ریکارڈ

لاہور (این این آئی) ہیڈ بلوکی کے مقام پر دریائے راوی میں پانی کی آمد 41 ہزار 790 کیوسک جبکہ اخراج 15 ہزار 740 کیوسک ریکارڈ کیا گیا ہے۔ محکمہ آبپاشی کی 20 اگست 2026 کو صبح 6 بجے کی رپورٹ کے مطابق ہیڈ بلوکی پر اپ اسٹریم پانی کی سطح 633 فٹ جبکہ ڈاؤن اسٹریم سطح 619.50 فٹ ریکارڈ کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق لوئر باری دوآب کینال میں 7 ہزار 50 کیوسک پانی چھوڑا جارہا ہے جبکہ بلوکی سدھنک سے

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

راولپنڈی چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹریز کے ارکان اسلام آباد میں انٹرنیشنل ایس ایم ایز ایکسی لینس ایوارڈز کی تقریب میں ڈپٹی چیئرمین چیئرمین سینیٹ سیدال خان کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

صوابی، شدید بارش سے مختلف مقامات پر عمارتیں منہدم، باپ بیٹی جاں بحق، مزید نقصانات کا خدشہ

ریسکیو 1122 کے بروقت رسپانس کے باعث 300 سے زائد متاثرہ افراد محفوظ مقامات پر منتقل

پشاور (این این آئی) ضلع صوابی کے مختلف علاقوں میں عمارتیں منہدم ہونے اور گھر کی چھت گرنے کے باعث اب تک دو افراد جاں بحق اور 9 افراد زخمی ہوگئے۔ ریسکیو 1122 کے مطابق عمارت منہدم ہونے کے واقعے میں کوئی شخص ملبے تلے موجود نہیں تھا۔ جرندو شہر میں عمارت منہدم ہونے کے نتیجے میں 2 افراد متاثر ہوئے، جنہیں ریسکیو 1122 کی ٹیم نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے محفوظ مقام پر منتقل کر دیا۔ اعظم آباد چوکی میں

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

چیف الیکشن کمشنر کی زیر صدارت اجلاس

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن نے پنجاب حکومت کی جانب سے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے 15 دسمبر 2026 سے 15 جنوری 2027 کی تاریخوں کو مناسب قرار دیتے ہوئے

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

بلوچستان میں دہشتگردوں کیخلاف فورسز کی کامیاب کارروائیاں قابل تحسین ہیں، محسن نقوی

سکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کر کے فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنادیا، وفاقی وزیر داخلہ

سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، دہشتگردی کے خاتمے اور ملک میں امن کے قیام کے لئے سکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل قدر ہیں

اسلام آباد) اے این این (وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت پنجگور

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان اسلام آباد میں انٹرنیشنل ایس ایم ایز ایکسی لینس ایوارڈ 2026ء کی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے ہیں

سندھ پولیس کی اسلحے اور گولیوں کے خول کا تجزیہ کرنیوالی مشین آئی بی آئی ایس 3 سال سے بند

میر رضا قتل سمیت سیکڑوں کیسز میں اسلحے اور گولیوں کے خول کا سائنسی بنیادوں پر تجزیہ نہیں کیا جاسکا، رپورٹ

کراچی (این این آئی) سندھ پولیس کے فارنزک یونٹ میں اسلحے اور گولیوں کے خول کا جدید سائنٹیفک طریقے سے تجزیہ کرنے والی مشین آئی بی آئی ایس 3 سال سے بند ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ میر رضا قتل سمیت سیکڑوں کیسز میں اسلحے اور گولیوں کے خول کا سائنسی بنیادوں پر تجزیہ نہیں کیا جا سکا۔ میر رضا کیس میں مینوئل طریقے سے صرف یہ رپورٹ تیار کی گئی کہ ملنے والا خول 30 بور پستول کی گولی کا ہے۔ انٹیگریٹڈ بیلسٹک آئی ڈینٹیفکیشن سسٹم یا آئی بی آئی ایس مشین کسی بھی اسلحے سے فائر کی گئی گولیوں اور خولوں پر موجود

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

میر رضا قتل کیس، جبران ناصر کا وزیراعلیٰ سندھ کو خط، تفتیشی بے ضابطگیوں کی تحقیقات کا مطالبہ

نئی تفتیشی ٹیم کے باوجود تفتیش قتل کے بجائے خودکشی کے سابقہ موقف کے گرد گھوم رہی ہے، جبران ناصر

کراچی (این این آئی) میر رضا کے والد کے وکیل جبران ناصر نے تفتیش میں بے ضابطگیوں پر وزیراعلیٰ سندھ کو خط ارسال کردیا جس میں جبران ناصر ایڈووکیٹ نے وزیراعلیٰ سندھ سے معاملے کی براہ راست نگرانی اور پولیس افسران کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ جبران ناصر نے کہا کہ نئی تفتیشی ٹیم کے باوجود تفتیش قتل کے بجائے خودکشی

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

وفاقی آئینی عدالت نے سول مقدمے میں وکلا کی جانب سے التوا کی درخواست پر برہمی کا اظہار

التوا کا یہی رویہ جاری رہا تو زیر التوا مقدمات میں مزید اضافہ ہوتا رہے گا جو عوام کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے، عدالت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے سول مقدمے میں وکلا کی جانب سے التوا کی درخواست پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ مقدمات کی تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے، التوا کا یہی رویہ جاری رہا تو زیر التوا مقدمات میں مزید اضافہ ہوتا رہے گا جو عوام کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے۔ جمعرات کو سماعت کے دوران ایڈووکیٹ آن ریکارڈ (اے او آر) رفاقت حسین شاہ نے عدالت کو بتایا کہ مقدمے کے وکیل خیبر پختونخوا میں سیلاب میں پھنسے ہوئے ہیں جس پر جسٹس عامر فاروق نے استفسار کیا کہ خیبر پختونخوا

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

یکم مارچ 2026 تک 21 ہزار 951 پاکستانی ڈی پورٹ

تعلیمی اداروں کے دباؤ کو کم کرنے کیلئے سی ڈی اے کے سیکٹر ایریا سے باہر ایک جدید ایجوکیشن سٹی قائم کرنے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے، وفاقی

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی کو بتایا گیا ہے کہ یکم مارچ 2026 تک خلیجی ممالک سے مختلف وجوہات اور قوانین کی خلاف ورزیوں پر مجموعی طور پر 21 ہزار 951 پاکستانیوں کو ڈی پورٹ کیا گیا ہے۔ اسلام آباد میں تعلیمی اداروں کے دباؤ کو کم کرنے کیلئے سی ڈی اے کے سیکٹر ایریا سے باہر ایک جدید ایجوکیشن سٹی قائم کرنے کی منصوبہ

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

حجاج کرام کی بروقت اور آرام دہ روانگی حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے، سردار محمد یوسف

حجاج کرام کی سفری ذمہ داریاں پی آئی اے اور سعودی ایئرلائن کے درمیان 50، 50 فیصد کی بنیاد پر تقسیم کی جاتی ہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مذہبی

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

گوادر: رکن صوبائی اسمبلی [illegible] سے ملاقات کر رہے ہیں

باغ ہیڈ اور باغ ٹیل میں بگڑتی امن وامان کی صورتحال پر جے یو آئی کی شدید تشویش

پولیس کی رٹ قائم کی جائے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف فوری بلاامتیاز کارروائی ہو، مولانا امان اللہ حقانی

[illegible]

نصیر آباد: ڈپٹی کمشنر [illegible] کھلی کچہری میں سائلین کی شکایات سن رہے ہیں

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ ردوبدل لوٹ مار ہے، حبیب اللہ بادیزئی

ڈیزل کی قیمت میں 33 روپے کی، پیٹرول میں صرف 2 روپے کی مسترد، صدر ٹرانسپورٹرز

کوئٹہ (یو این اے) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی نے ڈیزل کی قیمت میں 33 روپے جبکہ پیٹرول کی قیمت میں صرف 2 روپے [illegible]

اوتھل، بی ایچ یو ویجہ کا سولر سسٹم خراب، ضروری فرنیچر کی عدم دستیابی سے مشکلات

[illegible] مرمت کرا کے اسے بحال کیا جائے۔ دوسری جانب علاقہ مکینوں نے BHU ویجہ میں ادویات کی دستیابی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہاں اس وقت ادویات کی سہولت بہتر انداز میں میسر ہے۔

حاجی شہر پولیس تھانہ میں کھلی کچہری کا انعقاد، عوام کے مسائل اور امن وامان کا جائزہ

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف گھیرا تنگ کر دیا گیا ہے، امن کے قیام کے لیے عوامی تعاون ضروری ہے، ایس ایچ او

[illegible] کھلی کچہری منعقد کی گئی جس میں علاقائی شہریوں اور حلقہ پولیس تھانوں کے آفیسران ایس ایچ او حاجی محمد یعقوب عباسی محمد یسین بھنگلزی ایس آئی محمد اکبر بزدار غلام رسول ابڑو و جوان موجود تھے حاجی شہر پولیس تھانہ میں علاقائی امن و امان کی صورتحال کا [illegible] آنے والے ناخوشگوار واقعے جیسے الحاق کے سدباب کے لیے فوری اقدامات کی نشاندہی کی اس موقع پر ایس ایچ او حاجی شہر غلام علی ابڑو نے شہر میں امن کے قیام کو برقرار رکھنے کے لیے چوروں ڈاکوں اور سماج دشمن عناصر کے خلاف گھیرا تنگ کر دیا گیا ہے۔

گاؤں کشمیر آباد بامبی میں طویل عرصے سے بند پرائمری سکول بحال

[illegible] کہ اس اقدام سے علاقے کے بچوں کو تعلیم کی سہولت میسر آئے گی اور ان کے روشن مستقبل کی راہ ہموار ہوگی۔ تاہم سکول میں تاحال ڈیسک، ٹاٹ اور دیگر بنیادی سہولیات دستیاب نہیں، جس کے باعث طلبہ زمین پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔

لورالائی، میونسپل کمیٹی ملازمین کی پنشن و گریجویٹی کے لیے مکمل تالہ بندی اور ہڑتال

ریٹائرڈ ملازمین کو پنشن اور حاضر سروس کو تنخواہوں کی بروقت ادائیگی یقینی بنائی جائے، لیبر فیڈریشن

[illegible]

کوہستان مالی سکینڈل، گرفتار ملزم عامر زیب کی ضمانت کی درخواست پر نیب سے جواب طلب

پشاور (این این آئی) پشاور ہائی کورٹ نے کوہستان مالی اسکینڈل میں گرفتار ملزم عامر زیب کی ضمانت کی درخواست پر نیب کو نوٹس جاری کرتے ہوئے آئندہ سماعت پر جواب طلب کرلیا۔ جسٹس اعجاز انور اور جسٹس بابر ستار پر مشتمل پشاور ہائی کورٹ کے دو رکنی بینچ نے درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران ملزم کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ نیب نے درخواست گزار کو کوہستان مالی اسکینڈل میں گرفتار کیا ہے۔ درخواست گزار مختلف بیماریوں میں مبتلا ہے اور اس وقت جیل میں ہے۔ وکیل نے موقف اختیار کیا کہ عامر زیب طبی بنیادوں پر ضمانت حاصل کرنا چاہتا ہے۔

ڈھاڈر، فنڈز کی عدم فراہمی پر میونسپل کمیٹی کی سرگرمیاں اور اسناد کا اجرا معطل

عید میلاد النبیؐ کے جلوسوں کے لیے محدود سہولیات اور فائر بریگیڈ میسر رہے گی، چیئرمین سائیں فرید شاہ

بولان (یو این اے) چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈھاڈر سائیں فرید شاہ دوپاسی کے احکامات پر مختلف سائٹس اور شعبوں میں تعینات عملے کو فوری طور پر واپس بلالیا گیا ہے جبکہ صفائی اور دیگر کاموں میں استعمال ہونے والی تمام مشینری کو بھی گراؤنڈ کر دیا گیا ہے۔ چیئرمین کی ہدایت کے مطابق تمام اہلکار اپنی ڈیوٹی کے اوقات میں ایم سی آفس میں حاضری کو یقینی بنائیں گے تاہم فنڈز کے اجرا تک کسی بھی قسم کے سرکاری یا عوامی امور انجام نہیں دیے جائیں گے برتھ سرٹیفکیٹ ڈیتھ سرٹیفکیٹ نکاح نامہ اور دیگر تمام انتظامی اسناد کا اجرا مکمل طور پر معطل رہے گا خدمات کی معطلی سے ڈھاڈر شہر میں صفائی ستھرائی کی صورتحال بگڑنے اور شہری سہولیات درہم برہم ہونے کا شدید خدشہ پیدا ہوگیا ہے چیئرمین ایم سی ڈھاڈر نے کہا کہ عید میلاد النبیؐ کے جلوسوں کے لیے میونسپل کمیٹی کا عملہ محدود سطح پر انتظامی سہولیات فراہم کرے گا اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے فائر بریگیڈ کی خدمات میسر رہیں گی اس حوالے سے ڈھاڈر کے عوامی حلقوں اور شہریوں نے صورتحال پر بھرپور اظہار برہمی ظاہر کرتے ہوئے صوبائی حکومت اور اعلیٰ حکام سے فوری طور پر بلدیاتی اداروں کے فنڈز جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

بھارتی مالیاتی مشیر بیوی کے ذریعے 10 لاکھ روپے رشوت لیتے گرفتار

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی مرکزی تفتیشی ادارے نے اطلاعات و نشریات کی وزارت میں داخلی مالیاتی مشیر کے طور پر تعینات ڈپٹی کنٹرولر اکاؤنٹس کو مبینہ طور پر 10 لاکھ روپے رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق 2020 بیچ کے بھارتی سول اکاؤنٹس سروس کے افسر سندیپ نے ایک کاروباری شخص سے نجی کمپنی کے معاہدے کی تجدید کی فائل پر کارروائی کے لیے 15 لاکھ روپے رشوت طلب کی تھی۔ سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن کے ترجمان کے مطابق مذاکرات کے بعد افسر 10 لاکھ روپے رشوت لینے پر رضامند ہوگیا۔

لورالائی: صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی یونیورسٹی آف لورالائی پاکستانیات کوئز مقابلے میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے پر چیک تقسیم کر رہے ہیں

کمشنر [illegible] کوئٹہ چیمبر آف [illegible] کے دورے کے موقع [illegible]

مظلوم عوام کیلئے جدوجہد ہماری سیاست کا محور ہے، اسلم اچکزئی

عوام کے حقوق کے تحفظ کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرینگے، صوبائی صدر مظلوم تحریک

کوئٹہ (یو این اے) اتحاد کاسی تنظیم کے ایک نمائندہ وفد نے مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے صوبائی صدر اسلم خان اچکزئی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کی موجودہ علاقائی و سیاسی صورتحال، عوام کو درپیش بنیادی مسائل، عوامی حقوق کے تحفظ، باہمی رابطوں اور مستقبل کے حوالے سے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے صوبائی صدر اسلم اچکزئی، صوبائی رابطہ سیکرٹری اسلم زرکون، آفس سیکرٹری گل ظہیر خلجی، ایم ایس او کے مرکزی صدر محمد دین خلجی اور شیرو خلجی شریک تھے، جبکہ کاسی تنظیم کی جانب سے ارباب ندیم کاسی، ارباب شہباز خان کاسی، ملک سرور کاسی، ملک یوسف کاسی، ملک عارف کاسی، ملک آصف کاسی اور ملک شہزیب کاسی نے شرکت کی۔ اس موقع پر شرکا نے بلوچستان بالخصوص کوئٹہ میں عوام کو درپیش مسائل، سیاسی و سماجی صورتحال اور عوامی سطح پر باہمی رابطوں کو مزید مضبوط بنانے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ وفد نے مختلف عوامی مسائل اور علاقائی معاملات سے متعلق اپنے تحفظات اور تجاویز بھی صوبائی صدر اسلم اچکزئی کے سامنے رکھیں۔ ملاقات کے دوران اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے سیاسی و سماجی حلقوں کے درمیان مؤثر رابطہ ضروری ہے اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے حل کے لیے عملی کردار ادا کیا جانا چاہیے۔ شرکا نے باہمی رابطوں کو مزید وسعت دینے اور مستقبل میں عوامی فلاح و بہبود سے متعلق

امریکی فوجی اخبار کے ناشر نے حکومت سے اختلافات پر استعفیٰ دے دیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی فوج سے متعلق معروف اخبار اسٹارز اینڈ اسٹرائپس کے طویل عرصے سے ناشر میکس ڈی لیڈرر جونیئر نے محکمہ دفاع کی قیادت سے اختلافات کے باعث اپنے عہدے سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق میکس ڈی لیڈرر نے عملے کے نام ایک پیغام میں کہا کہ میری قیادت کے اصول اور اخبار کی قدر و مقصد کے بارے میں میری سوچ، محکمہ دفاع کی موجودہ قیادت کی سمت سے بنیادی طور پر مختلف ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق امریکا اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف شروع کی گئی۔

ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم افراد ایک لاکھ روپے لوٹ کر فرار ہوگئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم افراد ایک لاکھ روپے لوٹ کر فرار ہوگئے۔

بی ایم سی کالونی میں بنیادی سہولیات کا فقدان سرکاری رہائشی کالونی رہائش کے قابل نہیں رہی، عامر ہنگلزئی

کالونی کے درمیان سے گزرنے والی سڑک پر ٹریفک کا بے تحاشا رش خطرناک صورتحال اختیار کر چکا ہے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میڈیا فورم کوئٹہ ڈویژن کے صدر عامر ہنگلزئی نے بی ایم سی کالونی میں بجلی، پانی، گیس اور سیکیورٹی سمیت بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی اور کالونی کے عین درمیان سے گزرنے والی سڑک پر ٹریفک کے بے تحاشا رش پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سرکاری بی ایم سی کالونی اب رہائش کے قابل نہیں رہی۔ مکین بنیادی سہولیات کے حصول کیلئے مسلسل مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، جبکہ ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ نے کالونی کے رہائشیوں خصوصاً بچوں، خواتین اور بزرگوں کیلئے مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایم سی کالونی ایک سرکاری رہائشی آبادی ہے جہاں سرکاری ملازمین اور ان کے خاندان رہائش پذیر ہیں، مگر افسوس کہ یہاں بجلی، پانی اور گیس جیسی بنیادی ضروریات بھی مناسب انداز میں دستیاب نہیں۔ سیکیورٹی کی ناقص صورتحال کے باعث مکین خود کو غیر محفوظ تصور کرتے ہیں۔ متعلقہ اداروں کی جانب سے مسائل کے مستقل حل کیلئے مؤثر اقدامات نہ ہونا قابل تشویش ہے۔ عامر ہنگلزئی نے کہا کہ کالونی کے درمیان سے گزرنے والی سڑک پر دن بھر ٹریفک کا غیر معمولی رش رہتا ہے، جس سے نہ صرف ٹریفک حادثات کا خطرہ بڑھ گیا ہے بلکہ کالونی کا پرامن ماحول بھی شدید متاثر ہو رہا ہے۔ رہائشیوں کیلئے آمد و رفت مشکل بن چکی ہے اور کسی بھی وقت بڑا حادثہ رونما ہو سکتا ہے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان، متعلقہ محکموں اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ بی ایم سی کالونی میں بجلی، گیس اور سیکیورٹی کے مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں، جبکہ کالونی کے درمیان سے گزرنے والی سڑک پر ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کیلئے متبادل انتظام کیا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مسائل کو مسلسل نظرانداز کیا گیا۔

اسرائیل کے ساتھ مذاکرات کا دروازہ بند نہیں کیا، شامی وزیر خارجہ

دمشق (این این آئی) شامی وزیر خارجہ اسعد حسن الشیبانی نے کہا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ مذاکرات کا دروازہ بند نہیں کیا، امریکی ثالثی میں مذاکرات دوبارہ شروع ہو سکتے ہیں۔ اسعد حسن الشیبانی نے امریکی نیوز ویب سائٹ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی حملے سے پہلے اور بعد میں ٹرمپ انتظامیہ سے رابطہ کیا، ابوظہبو رابطے پر اسرائیلی حملے کا کوئی جواز نہیں۔ شامی وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکا کو بتایا کہ اسرائیل کے ارادوں پر اعتماد نہیں، اسرائیل کی پالیسی شام اور خطے کے استحکام میں معاون نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی حملے کے خلاف احتجاج اور دیگر ممالک سے رابطے

ڈیرہ مراد جمالی میں کپڑے کی دکان میں آگ بھڑک اٹھی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ اللہ یار کپڑے کی دکان میں اچانک آگ لگنے سے لاکھوں روپے مالیت کا کپڑا جل کر راکھ ہوگیا

صحبت پور، ضلعی ہیڈ کوارٹر پاسپورٹ آفس کو تالا لگ گیا، اہلکار گھر بیٹھے تنخواہیں لینے لگے

کروڑوں روپے کا جنریٹر کھلے آسمان تلے خراب ہونے لگا، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے نوٹس کا مطالبہ

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور ضلعی ہیڈ کوارٹر پاسپورٹ آفس کا تالا نہ کھل سکا بجلی کا متبادل کروڑوں کا جنریٹر بھی سردی گرمی میں پڑا رہتا ہے ملازمین گھر بیٹھے تنخواہ لینے لگے سیاسی سماجی حلقوں نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے اپیل تفصیلات کے مطابق صحبت ضلعی ہیڈ کوارٹر میں دور دراز علاقوں کی سہولت کے سابق صوبائی وزیر میر اظہار خان کھوسو نے ڈائریکٹر بلوچستان سے مل کر ایس پی پاس کے عقب میں پاسپورٹ آفس کا افتتاح کیا تھا حکومت کے خاتمے کے بعد بھی چلتا رہا بجلی کا متبادل جنریٹر بھی کروڑوں روپے میں خریدا گیا پاسپورٹ آفس کو اچانک تالا لگا دیا گیا اور بجلی کا متبادل جنریٹر جو کروڑوں میں خریدا گیا دھوپ سردی گرمی باہر پڑا رہتا ہے جو بند ہونے ناکارہ ہوتا ہے اور اہلکار گھر بیٹھے تنخواہ لے رہے ہیں جس وجہ سے عوام خاص کرے بیرون ملک جانے والوں کو دقت کا سامنا رہتا ہے۔ سیاسی سماجی حلقوں نے وفاقی وزیر داخلہ سید محسن نقوی سے نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔

چھتر، پولیس تھانہ منگولی کی جرائم کے خلاف کارروائیاں تیز، گشت اور نگرانی میں اضافہ

عوام کے جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح ہے، مشکوک سرگرمیوں کی فوری اطلاع دیں، ایس ایچ او محمد انور کھوسہ

چھتر (یو این اے) مطابق پولیس تھانہ شہید نذیر احمد عمرانی (منگولی) کے ایس ایچ او محمد انور کھوسہ نے کہا ہے کہ علاقے میں امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور جرائم کی روک تھام کیلئے پولیس تمام تر دستیاب وسائل اور صلاحیتیں بروئے کار لا رہی ہے، جبکہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ بلاتعطل جاری ہے انہوں نے کہا کہ پولیس کی جانب سے مختلف علاقوں میں گشت اور نگرانی کا عمل مزید مؤثر بنایا گیا ہے، جبکہ مشکوک افراد اور جرائم پیشہ عناصر پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ قانون کی خلاف ورزی کرنے والے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے تاکہ علاقے میں امن و امان کی فضا کو برقرار رکھا جا سکے ایس ایچ او محمد انور کھوسہ نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے، اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ پولیس اور عوام کے باہمی تعاون سے جرائم کی بیخ کنی اور امن و امان کے قیام کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی 12 ربیع الاول کے جلوس اور مجالس کی سیکیورٹی اور دیگر انتظامات کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ویسٹ (کوئٹہ) منیر احمد درانی بھی موجود ہیں

پشتون آباد، کلی بادیزئی اور گردونواح میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور کم وولٹیج پر جے یو آئی کی شدید تشویش

بجلی کی بندش سے شہری و کاروباری طبقہ پریشان، کیسکو ٹرانسفارمرز کا تکنیکی جائزہ لے کر ترسیلی نظام بہتر کرے، مفتی روزی خان

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام بادیزئی یونٹ حلقہ 39 پشتون آباد کے ضلعی نائب امیر مولانا مفتی روزی خان بادیزئی اور ان کی کابینہ نے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ پشتون آباد، مصلا چوک، عثمان آباد اور کلی بادیزئی میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، کم وولٹیج اور بجلی کی آنکھ مچولی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ نائب امیر مولانا مفتی روزی خان بادیزئی اور ان کی کابینہ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ بجلی کی طویل بندش سے گھریلو صارفین کے ساتھ دکاندار، کاروباری افراد، طلبہ، مزدور اور دیگر شہری شدید متاثر ہو رہے ہیں، جبکہ شدید گرمی میں بچوں، بزرگوں اور بیمار افراد کی مشکلات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ بجلی کی بحالی کے باوجود کم وولٹیج کے باعث پنکھے، فریج، موٹرز اور دیگر برقی آلات درست طور پر کام نہیں کرتے، جبکہ اچانک بجلی کی بندش اور بحالی سے قیمتی برقی آلات کے خراب ہونے کا خدشہ بھی رہتا ہے۔ کابینہ نے مطالبہ کیا کہ متعلقہ حکام مذکورہ علاقوں کے فیڈرز، ٹرانسفارمرز اور بجلی کے ترسیلی نظام کا فوری تکنیکی جائزہ لے کر کم وولٹیج اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کریں، ضرورت کے مطابق ٹرانسفارمرز کی استعداد بڑھائی اور خراب تنصیبات کی مرمت کی جائے۔ کابینہ نے کہا کہ عوام بجلی کے بل باقاعدگی سے ادا کر رہے ہیں، اس لیے انہیں مستحکم اور مناسب وولٹیج کے ساتھ بجلی کی فراہمی یقینی بنانا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ عوامی مشکلات کا فوری ازالہ کرتے

نوشکی، شہر اور گردونواح میں موبائل وانٹرنیٹ سروس معطل، شہری مشکلات کا شکار

موبائل و انٹرنیٹ سروسز کی فوری بحالی کا مطالبہ، آن لائن اور کاروباری سرگرمیاں شدید متاثر

نوشکی (یو این اے) نوشکی شہر اور گردونواح میں موبائل اور انٹرنیٹ سروس معطل ہونے سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ موبائل فون اور انٹرنیٹ سروس کی بندش کے باعث شہریوں کو ایک دوسرے سے رابطے، آن لائن کام، کاروباری سرگرمیوں طالب علموں اور دیگر ضروری امور کی انجام دہی میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ سروس کی معطلی سے روزمرہ زندگی متاثر ہو رہی ہے، جبکہ موبائل اور انٹرنیٹ سروس کی بحالی کے حوالے سے تاحال کوئی واضح اطلاع سامنے نہیں آئی۔

ملیریا اور ڈینگی کے تدارک کے لیے مچھر مار اسپرے مہم کا آغاز

شہری گھروں اور اردگرد صفائی کا خیال رکھیں اور ٹیموں سے تعاون کریں، انچارج ملیریا یونٹ نثار جمالی

چھتر (یو این اے) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نصیرآباد ڈاکٹر ایاز احمد جمالی کی ہدایت پر ڈیرہ مراد جمالی شہر بھر میں ملیریا کے تدارک کے لیے مچھر اسپرے مہم کا آغاز تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نصیرآباد ڈاکٹر ایاز احمد جمالی کی خصوصی ہدایات پر ڈیرہ مراد جمالی شہر کے مختلف وارڈز، گلی محلوں اور آبادی والے علاقوں میں ملیریا سمیت مچھروں سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے تدارک کے لیے مچھر اسپرے مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے ڈسٹرکٹ ملیریا یونٹ کے انچارج نثار جمالی کی نگرانی میں اسپرے ٹیمیں شہر کے مختلف علاقوں میں پہنچ کر مچھر مار اسپرے کر رہی ہیں۔ مہم کے دوران ایسے علاقوں کو ترجیح دی جا رہی ہے جہاں مچھروں کی افزائش کے امکانات زیادہ ہیں، تاکہ شہریوں کو ملیریا، ڈینگی اور دیگر مچھروں سے پھیلنے والی بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں اس موقع پر ڈسٹرکٹ ملیریا یونٹ کے انچارج نثار جمالی نے کہا کہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نصیرآباد ڈاکٹر ایاز احمد جمالی کی ہدایات کے مطابق شہر کے مختلف علاقوں میں مچھر اسپرے کا عمل جاری ہے۔

پولیس کی بروقت کارروائی، ڈکیتی کے مقدمے میں مطلوب دو مفرور ملزمان گرفتار

جعفرآباد (یو این اے) جعفرآباد پولیس نے خفیہ اطلاع پر کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ڈکیتی کے مقدمے میں کافی عرصے سے مطلوب دو مفرور ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے۔ گرفتار ملزمان کی شناخت عبداللہ ولد غلام سرور اور لیاقت ولد باغ قوم رند سکنہ گوٹھ شاہک خان رند کے ناموں سے ہوئی ہے، جو قانون کی گرفت سے بچنے کے لیے روپوش تھے۔ پولیس حکام کے مطابق حراست میں لیے گئے دونوں ملزمان سے ڈکیتی کے مقدمے سمیت دیگر مجرمانہ امور پر مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ اس موقع پر پولیس کا کہنا تھا کہ ضلع بھر میں امن و امان کی فضا برقرار رکھنے کے لیے مفرور اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور سخت کارروائیاں بلاتعطل جاری رکھی جائیں گی۔

اوتھل، پولیس کی کامیاب کارروائی، منشیات فروش گرفتار، دیسی شراب اور آلات برآمد

جرائم پیشہ عناصر اور منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی، ایس ایس پی لسبیلہ

اوتھل (یو این اے) ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر و منشیات فروشان کیخلاف کارروائی کی ہدایت پر SHO اوتھل وحید علی گسی کی کامیاب کارروائی، منشیات فروش گرفتار، چھ (6) لیٹر دیسی شراب و شراب بنانے والے برتن برآمد لسبیلہ پولیس کے ترجمان کی پریس ریلیز کے مطابق ایس۔ایس۔پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر و منشیات فروشان کے خلاف کارروائی کی خصوصی ہدایت پر آج SHO اوتھل وحید علی گسی نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ دوران گشت مخبر خاص کی اطلاع پر آداران اوتھل کے مقام پر کامیاب کارروائی عمل میں لاتے ہوئے منشیات فروش نیوں ولد واڈی قوم کو ہلی سکنہ میرپور خاص سندھ حال مقیم اوتھل کو گرفتار کر لیا اور ملزم کے قبضہ سے پلاسٹک کی تھیلیوں میں چھ (6) لیٹر دیسی شراب اٹھرا برآمد کی۔ اس کے علاوہ ملزم کے جھگی نما مکان کی تلاشی کے دوران ایک دیگچی، ایک ڈبہ اور دو پلاسٹک کی بوتلیں بھی برآمد ہوئیں

ضلعی تعلیمی گروپ کا اجلاس، اسکولوں کی فعال سازی اور اساتذہ کی حاضری یقینی بنانے کی ہدایت

تعلیمی معیار اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، علی نواز جمالی

لورالائی (یو این اے) ضلعی تعلیمی گروپ کا اجلاس، تعلیمی اداروں کی کارکردگی اور سہولیات کا جائزہ ضلعی انتظامیہ لورالائی کی زیر نگرانی ضلعی تعلیمی گروپ کا اجلاس ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل علی نواز جمالی کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں محکمہ تعلیم کے ضلعی افسران اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع بھر کے تعلیمی اداروں کی مجموعی کارکردگی، تعلیمی سہولیات، اساتذہ و دیگر عملے کی حاضری، طلبہ کی حاضری، سکولوں کی فعالیت اور معیار تعلیم کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے مختلف امور پر بھی غور کیا گیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل علی نواز جمالی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اساتذہ اور دیگر عملے کی باقاعدہ حاضری یقینی بنانے کے ساتھ سکولوں کی مؤثر فعالیت، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی معیار میں بہتری کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع بھر میں سرکاری تعلیمی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے اور طلبہ کو معیاری تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔

کوئٹہ: صوبائی وزیر کمیونٹی ڈیپارٹمنٹ وچیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی سائل کی درخواست پر فوری احکامات جاری کر رہے ہیں

اسسٹنٹ کمشنر میر حسن خان کا کنٹری پلان کے حوالے سے منعقدہ آگاہی سیمینار کے شرکا سے خطاب کر رہے ہیں

بجلی، گیس بحران اور بدامنی پر جمعیت علما اسلام کا شدید برہمی کا اظہار

انتظامیہ کی کمزور گرفت سے جرائم پیشہ عناصر کے حوصلے بلند، بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں، مولانا عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مینگل، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی اور حاجی نعمت اللہ اچکزئی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر اور گردونواح میں بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، گیس کمپنی کے نخروں اور ڈراموں سے عوام تنگ آ چکے ہیں۔ امن و امان کی صورتحال ناقص ہے مختلف علاقوں میں جرائم پیشہ افراد کے سامنے پولیس بے بس ہے۔ انہوں نے کہا کہ شدید گرمی کے باوجود بجلی کی بار بار بندش سے گھریلو صارفین، طلبہ، تاجر، صنعت کار اور کاروباری طبقہ شدید متاثر ہو رہا ہے جبکہ گیس کی عدم دستیابی اور کم پریشر کے باعث شہریوں کو گھریلو ضروریات پوری کرنے میں بھی دشواری کا سامنا ہے، انہوں نے کہا کہ صوبائی دارالحکومت کے عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں مگر متعلقہ ادارے عوامی مشکلات کا ازالہ کرنے کے بجائے

اوستہ محمد میں زرعی پانی کے تنازعے پر جمالی قبیلے کے دو گروہوں میں فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک ہوگیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) اوستہ محمد میں زرعی پانی کے تنازعے پر جمالی قبیلے کے دو گروہوں میں فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک ہوگیا۔ پولیس کے مطابق اوستہ محمد کے قریب گڑھی خیرو کے علاقے میں زرعی پانی کے تنازعے پر جمالی قبیلے کے دو گروپوں میں فائرنگ کے تبادلے میں ایک شخص ذوالفقار علی شفقلانی جمالی

وسطی افریقی جمہوریہ میں سونے کی کان بیٹھ گئی، 100 افراد ہلاک

بانگی (این این آئی) وسطی افریقی جمہوریہ میں سونے کی کان بیٹھ جانے سے 100 سے زائد افراد ہلاک ہوگئے۔ مقامی حکام کے مطابق حادثہ کیمرون کی سرحد کے قریب زیمبوئے گاؤں میں پیش آیا۔

کھلی کچہری میں صحافیوں کے داخلے اور کارڈنگ پر پابندی، میڈیا نمائندوں کا شدید احتجاج

میڈیا کو کوریج سے روکنا اور قلم پر پابندی لگانا انتظامیہ کی بوکھلاہٹ کا ثبوت ہے، صحافی برادری

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور میں ڈپٹی کمشنر کی جانب سے انعقاد پذیر کھلی کچہری کو 'بند کچہری' میں تبدیل کر دیا گیا ہے، جہاں قلم کاروں اور میڈیا نمائندوں کے داخلے، کوریج اور ریکارڈنگ پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ انتظامیہ نے صحافیوں کو کوریج سے روک کر جنگل کا قانون نافذ کر دیا ہے، جس پر مقامی صحافی برادری اور شہریوں نے شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ مقامی میڈیا نمائندوں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ پر عوام کے مشکل سوالات اور اپنی نااہلی سامنے آنے کا خوف طاری تھا، جس کے باعث صحافیوں کو ذمہ داریوں کی ادائیگی سے روکا گیا۔

بیلا، بازار میں آوارہ مویشیوں کی روک تھام کے لیے میونسپل کمیٹی کے اقدامات قابل تحسین

آوارہ مویشیوں پر قابو پانے سے شہریوں اور دکانداروں کی پریشانیوں کا ازالہ ہوا، جام گروپ وتاجر رہنما

بیلا (یو این اے) آوارہ مویشیوں کی بازار میں روک تھام کے لیے اقدامات خوش آئند ہیں میونسپل کمیٹی بیلا کے چیئرمین میر مبشر عزیز کھوسہ وائس چیئرمین طارق علی بلوچ اور چیف فیسر عبدالرحمان زہری نے اقدامات کر کے شہریوں اور دکانداروں کی پریشانیوں کا ازالہ کر دیا ہے ان خیالات کا اظہار جام گروپ کے رہنما معروف کاروباری شخصیت اللہ بخش زہری افضل دلشاد موندرہ عبدالحفیظ سیٹھ اکبر رونجھو سیٹھ محمد علی سبزی فروش فضل سیٹھ عبدالجلیل موندرہ نے اپنے ایک جاری کردہ مشترکہ بیان میں

مہنگائی اور بے روزگاری سے ملکی حالات ابتر ہیں، مولانا امیر بخش گجر

صوبے میں بغیر سفارش و رشوت ملازمت کا حصول ناممکن ہے، آل پاکستان گجر ایسوسی ایشن

بھاگ (یو این اے) آل پاکستان گجر ایسوسی ایشن کے صوبائی انفارمیشن سیکرٹری مولانا امیر بخش گجر نے کہا ہے کہ ملکی حالات کو مہنگائی اور بے روزگاری نے ابتر بنا دیا ہے جب کہ بلوچستان کے غریب بے کس بے سہارا اور بغیر پیسے والوں کے بچوں کے لیے ملازمت ملنا خواب بن کر رہ گیا ہے پولیس کے سپاہی اور دیگر محکموں میں نائب قاصد اور قلی کی پوسٹ بھی بغیر پیسے سے ملنا مشکل ہوگیا ہے کوئٹہ حب کراچی میں سینکڑوں کمپنیاں کام کر رہی ہیں لیکن ان میں مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے دروازے بند کر دیے گئے ہیں ان خیالات کا اظہار محنت مزدوری کرنے والے وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔

کچھی کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد کا قبائلی رہنما کے مہمان خانے پر فائرنگ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد کا قبائلی رہنما کے مہمان خانے پر فائرنگ جوابی کارروائی کے بعد ملزمان نے دو گاڑیوں کو آگ لگا دی۔ پولیس کے مطابق ضلع کچھی کے علاقے پولیس تھانہ سنی کی حدود گوٹھ دلاور ابڑو میں نامعلوم مسلح افراد نے جاموٹ قبیلے کے سرکردہ رہنما میر شفیع محمد ابڑو کے مہمان خانے پر حملہ کر دیا

اوستہ محمد، پولیس کی فوری کارروائی، غیرت کے نام پر قتل کا مرکزی ملزم چند ہی گھنٹوں میں گرفتار

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی، ڈسٹرکٹ پولیس اوستہ محمد

اوستہ محمد (یو این اے) اوستہ محمد پولیس نے گزشتہ روز ہونے والے قتل کے مقدمے میں بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے مرکزی ملزم کو چند ہی گھنٹوں میں گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس ٹیم نے بروقت اور مؤثر کارروائی کے دوران غیرت کے نام پر قتل کے مقدمے میں مطلوب مرکزی ملزم میر گل ولد رمضان قوم جمالی سکنہ گوٹھ ارباب خان جمالی گنداخہ کو حراست میں لے کر قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ اوستہ محمد پولیس حکام کے مطابق ملزم کی گرفتاری کے بعد معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

جعفرآباد پولیس نے دو مفرور ملزمان کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (این این آئی) جعفرآباد پولیس نے مفرور ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ڈکیتی کے مقدمے میں مطلوب دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان میں عبداللہ ولد غلام سرور اور لیاقت ولد باغ قوم رند سکنہ گوٹھ شاہک خان رند شامل ہیں۔

اوتھل، محمد صدیق شاہوک گوٹھ کا پرائمری اسکول 6 سال سے بند، عمارت زبوں حالی کا شکار

غیر فعال اسکول کی بحالی، اساتذہ کی حاضری اور گرلز اسکول منظوری کیس کی انکوائری کا مطالبہ

اوتھل (یو این اے) یونین کونسل اہوارہ کے علاقے محمد صدیق شاہوک گوٹھ دیجہ کا پرائمری اسکول گزشتہ تقریباً پانچ سے چھ سال سے بند ہونے کے باعث علاقہ مکینوں اور طلبہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ علاقہ مکینوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اسکول کو فوری طور پر کھول کر اساتذہ کی حاضری یقینی بنائی جائے تاکہ بچوں کا تعلیمی مستقبل محفوظ بنایا جا سکے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق اسکول میں تین اساتذہ کی تعیناتی بتائی جاتی ہے، جن میں دو سرکاری جبکہ ایک این جی اوز کی جانب سے تعینات کیا گیا تھا، تاہم طویل عرصے سے اسکول بند ہے اور عمارت بھی خستہ حالی کا شکار ہو رہی ہے۔ مقامی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اسکول کی چھت بھی گرنے لگی ہے، جس سے عمارت کو مزید نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ اگر اسکول کئی سال سے بند ہے تو تعینات اساتذہ کی حاضری اور تنخواہوں کے معاملات کی بھی جانچ ہونی چاہیے۔

کوئٹہ: صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم احمد کھوسہ [illegible] منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر فہیم اللہ بلال خیلی
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 Daily.aaina94@gmail.com
چیف ایڈیٹر و پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ کمپوزنگ سنٹر پرنٹر پرائیویٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 13/28-9 پاکستان لائن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

ہمارا ملک قدرتی حسن

کامران خان

پاکستان کو دنیا کے منفرد سیاحتی مقامات کی فہرست میں شامل کیے جانا محض ایک اعزاز نہیں بلکہ اس حقیقت کا عالمی اعتراف بھی ہے کہ ہمارا ملک قدرتی حسن، تاریخی ورثے، ثقافتی تنوع اور مہمان نوازی کے بے شمار امکانات سے مالا مال ہے۔ دنیا کے معروف اخبار "دی ٹیلی گراف" کی جانب سے پاکستان کے چند سیاحتی مقامات کو نمایاں کرنا اس امر کا ثبوت ہے کہ عالمی سطح پر پاکستان کی شناخت صرف جغرافیائی، سیاسی یا معاشی حوالوں سے نہیں بلکہ ایک خوبصورت اور دلکش سیاحتی ملک کے طور پر بھی قائم ہو سکتی ہے۔ ہنزہ کی پرسکون وادیاں، برف پوش پہاڑ، بلند گلیشیئرز، رنگ برنگے جنگلی پھولوں سے سجے میدان، شاہراہ قراقرم اور پہاڑی علاقوں کے لوگوں کی سادگی و مہمان نوازی پاکستان کے ان خزانوں میں شامل ہیں جن کی کوئی قیمت مقرر نہیں کی جا سکتی۔

پاکستان کا جغرافیہ اپنے اندر ایک پوری دنیا سمیٹے ہوئے ہے۔ شمال میں دنیا کے بلند ترین پہاڑی سلسلے، درمیان میں زرخیز میدان، جنوب میں وسیع ساحلی پٹی، مغرب میں پتھریلے پہاڑی علاقے اور صحرائی خطے، جبکہ مختلف علاقوں میں پھیلی قدیم تہذیبوں اور تاریخی مقامات اس ملک کو سیاحت کے اعتبار سے غیر معمولی اہمیت عطا کرتے ہیں۔ ایک ہی ملک میں برف پوش چوٹیوں سے لے کر گرم ساحلوں تک، سرسبز وادیوں سے لے کر سنگلاخ صحراؤں تک اور قدیم آثار سے لے کر جدید شہری زندگی تک ہر طرح کے مناظر موجود ہیں۔

** تجزیہ بی این پی کے مطابق ** پاکستان کے پاس سیاحت کو اپنی معاشی ترقی کا مضبوط ذریعہ بنانے کی صلاحیت موجود ہے، مگر اس صلاحیت کو باقاعدہ منصوبہ بندی، مستقل پالیسی اور موثر انتظامی اقدامات کے ذریعے حقیقت میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ بدقسمتی سے ہم نے طویل عرصے تک سیاحت کو قومی معیشت کے ایک اہم شعبے کے بجائے محض تفریحی سرگرمی سمجھا۔ حالانکہ دنیا کے کئی ممالک نے سیاحت کو اپنی معیشت کا بنیادی ستون بنایا اور لاکھوں افراد کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے۔ پاکستان بھی اگر اپنے سیاحتی وسائل کو جدید تقاضوں کے مطابق ترقی دے تو یہ شعبہ نہ صرف زرمبادلہ کمانے کا ذریعہ بن سکتا ہے بلکہ مقامی سطح پر بھی روزگار، کاروبار اور سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔ ہنزہ کا سیاحتی حسن پاکستان کی ایسی نمایاں مثالوں میں شمار ہوتا ہے۔ بلند پہاڑوں کے درمیان واقع یہ وادی اپنی خوبصورتی، شفاف جھیلوں، گلیشیئرز، پھلوں کے باغات اور مقامی ثقافت کے باعث ملکی اور غیرملکی سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ یہاں کے لوگ اپنی سادگی، مہمان نوازی اور روایتی اقدار کے لیے بھی شہرت رکھتے ہیں۔ اسی طرح سکردو، گلگت، دیوسائی، ناران، کاغان، سوات، چترال، کالام، کمراٹ اور دیگر شمالی علاقے قدرتی حسن کے ایسے شاہکار ہیں، جنہیں مناسب سہولتوں اور موثر تشہیر کے ذریعے عالمی سیاحتی نقشے پر نمایاں مقام دلایا جا سکتا ہے۔

پاکستان اگر اپنی جغرافیائی حیثیت

تجزیہ بی این پی

پاکستان کی معاشی اور سماجی ترقی کا براہ راست تعلق توانائی کے مستحکم نظام، نوجوانوں کے لیے باعزت روزگار اور جدید ٹیکنالوجی سے جڑا ہوا ہے۔ اگر کسی ملک میں بجلی مہنگی ہو، اس کی فراہمی غیر یقینی ہو، صنعت کو مطلوبہ توانائی دستیاب نہ ہو، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع محدود ہوں اور معیشت عالمی ڈیجیٹل تبدیلی سے ہم آہنگ نہ ہو تو ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنا ایک مشکل امر بن جاتا ہے۔ اسی تناظر میں وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت کابینہ کمیٹی برائے توانائی کے اجلاس میں نیشنل الیکٹریسٹی پلان 2023-2027 میں ترامیم اور مربوط توانائی پلان کے ہائی لیول ڈیزائن کی منظوری ایک اہم حکومتی پیش رفت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ نیشنل یوتھ ایمپلائمنٹ پالیسی پر موثر عملدرآمد اور پاکستان میں گوگل کے دفتر کا افتتاح ایسے اقدامات ہیں جو قومی معیشت کے تین بنیادی ستونوں یعنی توانائی، انسانی وسائل اور ڈیجیٹل معیشت کو ایک دوسرے سے مربوط کرنے کی ضرورت اجاگر کرتے ہیں۔

توانائی کا شعبہ کسی بھی جدید معیشت کی بنیاد ہوتا ہے۔ صنعت کا پہیہ ہو، زرعی پیداوار ہو، کاروباری سرگرمیاں ہوں، تعلیمی ادارے ہوں یا گھریلو زندگی، بجلی کے بغیر ان میں سے کسی کو بھی موثر انداز میں آگے نہیں بڑھایا جا سکتا۔ پاکستان میں گزشتہ کئی برسوں سے بجلی کی پیداوار، ترسیل، تقسیم، گردشی قرضہ، مہنگے ٹیرف اور لائن لاسز جیسے مسائل نے توانائی کے شعبے کو پیچیدہ بنا رکھا ہے۔ اس لیے محض بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت بڑھانا کافی نہیں، بلکہ پورے توانائی نظام کو ایک مربوط حکمت عملی کے تحت چلانے کی ضرورت ہے۔ حکومت کی جانب سے پیش کردہ مربوط توانائی پلان اسی ضرورت کا ایک جواب معلوم ہوتا ہے۔

کابینہ کمیٹی کی جانب سے نیشنل الیکٹریسٹی پلان میں ترامیم کی منظوری کے ساتھ حکومت خیبر پختونخوا اور نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی سے مشاورت کی ہدایت اس امر کی غمازی کرتی ہے کہ توانائی جیسے اہم شعبے میں فیصلے صرف مرکز کی سطح پر نہیں بلکہ صوبوں، ریگولیٹرز اور دیگر متعلقہ اداروں کی مشاورت سے کیے جانے چاہئیں۔ توانائی کا نظام ایک وسیع قومی معاملہ ہے، جس میں وفاقی حکومت، صوبائی حکومتیں، بجلی کی تقسیم کار کمپنیاں، ریگولیٹری ادارے، صنعت، سرمایہ کار اور صارفین سب کے مفادات شامل ہیں۔ کسی ایک فریق کو نظر انداز کرکے بنائی گئی پالیسی دیرپا نتائج نہیں دے سکتی۔

مربوط توانائی پلان میں بجلی کی پیداوار میں اضافے کے ساتھ ساتھ دور دراز علاقوں میں قابل تجدید ذرائع سے بجلی کی فراہمی، بجلی کی سرحد پار تجارت، ترسیلی نظام میں توسیع، ٹیرف ڈیزائن، بجلی کی بچت، نظام اور مارکیٹ آپریشنز، خطرات کی نشاندہی، ایندھن اور ٹیکنالوجی کے حوالے سے تحقیق و ترقی اور ڈی کاربنائزیشن جیسے پہلو شامل کیے گئے ہیں۔ یہ نکات ظاہر کرتے ہیں کہ توانائی کے مسئلے کو صرف بجلی کی کمی یا بحران کے طور پر نہیں بلکہ ایک جامع معاشی اور تکنیکی چیلنج کے طور پر دیکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

خاص طور پر قابل تجدید توانائی کی اہمیت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔

** تجزیہ بی این پی ** کے مطابق پاکستان میں شمسی، ہوا اور دیگر قابل تجدید ذرائع سے توانائی پیدا کرنے کی وسیع گنجائش موجود ہے۔ دور دراز علاقوں میں جہاں قومی گرڈ کی توسیع مہنگی اور مشکل ہے، وہاں مقامی قابل تجدید ذرائع سے بجلی کی فراہمی نہ صرف عوام کو بنیادی سہولت فراہم کر سکتی ہے بلکہ قومی گرڈ پر دباؤ کو بھی کم کر سکتی ہے۔ تاہم اس شعبے میں بھی منصوبہ بندی، معیار، ذخیرہ کرنے کی ٹیکنالوجی، ترسیلی نظام اور سرمایہ کاری کے واضح اصول ضروری ہیں۔

اسی طرح بجلی کی سرحد پار تجارت کا تصور مستقبل کی علاقائی معاشی ضرورتوں سے ہم آہنگ ہے۔ جنوبی ایشیا اور وسطی ایشیا کے خطے میں توانائی کے وسائل اور ضروریات مختلف ہیں۔ پاکستان اگر اپنی جغرافیائی حیثیت کو بروئے کار لاتے ہوئے علاقائی توانائی تعاون کا حصہ بنتا ہے تو اسے نہ صرف توانائی کی دستیابی بہتر ہو سکتی ہے بلکہ تجارت، سرمایہ کاری اور علاقائی روابط کے نئے دروازے بھی کھل سکتے ہیں۔ تاہم اس کے لیے سیاسی استحکام، موثر سفارت کاری اور مضبوط توانائی انفراسٹرکچر ناگزیر ہوگا۔

توانائی کے بحران کا ایک اہم پہلو بجلی کا ٹیرف بھی ہے۔ صارف کے لیے بجلی صرف اس وقت قابل قبول نہیں ہوگی جب وہ دستیاب ہو، بلکہ اس کی قیمت بھی اس کی استطاعت کے مطابق ہونی چاہیے۔ صنعت کو مہنگی بجلی دینے سے پیداواری لاگت بڑھتی ہے، جس کا بوجھ بالآخر عام صارف پر منتقل ہوتا ہے۔ گھریلو صارفین کے لیے بھی بجلی کے بل مہنگائی اور معاشی دباؤ میں اضافہ کرتے ہیں۔ چنانچہ ٹیرف ڈیزائن میں اس امر کو بنیادی اہمیت دینا ہوگی کہ بجلی کی قیمت مقرر کرتے ہوئے پیداواری لاگت، نظام کے نقصانات، کم آمدنی والے طبقات کی استطاعت اور صنعتی مسابقت، سب کو سامنے رکھا جائے۔

توانائی کے شعبے میں اصل کامیابی کسی ایک اجلاس میں منصوبے کی منظوری سے نہیں بلکہ اس منصوبے پر مسلسل، شفاف اور تیز عملدرآمد سے حاصل ہوگی۔ پاکستان میں ماضی میں بھی متعدد توانائی پالیسیوں اور منصوبوں کا اعلان ہوتا رہا ہے، لیکن ان کے نتائج اس وقت محدود رہے جب ادارہ جاتی کمزوری، سیاسی مداخلت، مالیاتی مشکلات یا عملدرآمد کی سست رفتاری رکاوٹ بن گئی۔ اس بار ضروری ہے کہ مربوط توانائی پلان کو محض دستاویزی مشق بنانے کے بجائے واضح اہداف، مقررہ مدت، ذمہ دار اداروں اور قابل پیمائش نتائج سے منسلک کیا جائے۔

توانائی کے ساتھ ساتھ وزیراعظم کی جانب سے نوجوانوں کے روزگار پر توجہ بھی نہایت اہم ہے۔ پاکستان ایک نوجوان آبادی رکھنے والا ملک ہے اور یہ نوجوان اگر تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع حاصل کریں تو یہی آبادی ملک کی سب سے بڑی معاشی طاقت بن سکتی ہے۔ اس کے برعکس اگر نوجوانوں کو مناسب مواقع نہ ملیں تو بڑھتی ہوئی آبادی معاشی دباؤ میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ اس لیے نیشنل یوتھ ایمپلائمنٹ پالیسی پر موثر عملدرآمد محض ایک روزگار پروگرام نہیں بلکہ قومی معاشی حکمت عملی کا بنیادی حصہ سمجھا جانا چاہیے۔

وزیراعظم نے نوجوانوں، بالخصوص خواتین اور بلوچستان و خیبر پختونخوا کے ہنرمند نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھانے پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کی ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ روزگار کے مسئلے کو صرف سرکاری ملازمتوں کے تناظر میں نہ دیکھا جائے۔ جدید معیشت میں روزگار کے مواقع نجی شعبے، چھوٹی اور درمیانی صنعتوں، فنی تعلیم، آئی ٹی، برآمدی خدمات، ای کامرس، فری لانسنگ اور کاروباری سرگرمیوں میں پیدا ہو سکتے ہیں۔ حکومت کو ایسی پالیسی بنانی ہوگی جس میں نوجوان صرف ملازمت تلاش کرنے والے نہ ہوں بلکہ روزگار پیدا کرنے والے بھی بن سکیں۔

خواتین کے لیے روزگار کے مواقع بڑھانے کی ہدایت بھی معاشی اعتبار سے اہم ہے۔ پاکستان کی آبادی کا ایک بڑا حصہ خواتین پر مشتمل ہے، لیکن ان خواتین کی معاشی شرکت اب بھی اپنی حقیقی صلاحیت سے کم ہے۔ اگر خواتین کو تعلیم، ہنر، مالی وسائل، محفوظ کام کی جگہ، ڈیجیٹل سہولت اور مارکیٹ تک رسائی فراہم کی جائے تو وہ ملکی معیشت میں نمایاں اضافہ کر سکتی ہیں۔ خصوصاً گھر سے کام، آن لائن کاروبار، ڈیجیٹل خدمات اور چھوٹے کاروبار خواتین کے لیے ایسے مواقع پیدا کر سکتے ہیں

دشمنی کو مستقل کیفیت بنانا

سلیم خان

ن آف کنٹرول پر مسلسل جھڑپوں اور بھارتی فضائی دفاع کے فعال ہونے کا اعتراف بھی موجود ہے تو پھر "سوفیصد مشن کامیابی" جیسے دعوے کو عسکری تناظر میں پرکھنا ناگزیر ہو جاتا ہے۔ کسی بھی فوجی آپریشن میں کامیابی کا معیار صرف یہ نہیں ہوتا کہ حملہ کیا گیا یا کسی ہدف کو نشانہ بنایا گیا۔ اصل سوال یہ ہوتا ہے کہ حملے کے بعد دشمن کی صلاحیت، ردعمل اور مجموعی جنگی صورتحال کیا رہی۔

اسی طرح جنگ بندی کا معاملہ بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اگر دونوں ممالک کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز کے درمیان رابطے کے نتیجے میں جنگی کارروائیاں روکی گئیں تو یہ حقیقت اس بات کی نفی کرتی ہے کہ معاملہ صرف ایک فریق کی مرضی سے ختم ہوا۔ جنگ بندی ہمیشہ عسکری اور سفارتی حالات کے مجموعی جائزے کا نتیجہ ہوتی ہے۔ اگر کسی ایک فریق کو مکمل اور فیصلہ کن برتری حاصل ہوتی تو جنگ بندی کا فیصلہ بھی اسی کی شرائط پر ہوتا۔ اس لیے جنگ بندی کو یکطرفہ کامیابی کے طور پر پیش کرنا حقائق کے منافی ہے اور یہ تاثر خود بخود قائم نہیں ہوسکتا۔

امریکہ کے کردار کا ذکر بھی اسی تناظر میں اہم ہے۔ اگر پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگی کشیدگی کم کرنے اور جنگ بندی میں بیرونی سفارتی کوششوں نے کردار ادا کیا تو اسے بھی تاریخ کا حصہ سمجھنا چاہیے۔ بین الاقوامی سفارت کاری میں ثالثی، رابطہ کاری اور کشیدگی کم کرنے کی کوششیں کسی ایک فریق کی فتح یا شکست کا سیدھا پیمانہ نہیں ہوتیں۔ اصل اہمیت اس بات کی ہوتی ہے کہ فریقین نے جنگ کے دوران کیا حاصل کیا، کیا کھویا اور کس مقام پر جنگی کارروائی روکنے پر آمادہ ہوئے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق بھارت کی جانب سے جنگی واقعات کو سینما کی زبان میں پیش کرنے کا جواب بھی پاکستان کو سینما ہی کی زبان میں دینے کی ضرورت ہے، لیکن فرق یہ ہونا چاہیے کہ پاکستان کا بیانیہ جذباتی مبالغے کے بجائے حقائق، دستاویزات اور پیشہ ورانہ تجزیے پر قائم ہو۔ اگر بھارت نے فلم بنائی ہے تو پاکستان بھی ایک معیاری دستاویزی فلم تیار کر سکتا ہے جس میں واقعات کی زمانی ترتیب، دستیاب تصاویر، سیٹلائٹ شواہد، عسکری ماہرین کی گفتگو، سفارتی رابطوں اور عالمی میڈیا کی رپورٹنگ کو یکجا کر کے دنیا کے سامنے حقیقت رکھی جائے۔

یہ بات بھی قابل تحسین ہے کہ پاکستانی فوجی قیادت نے صرف میدان جنگ میں نہیں بلکہ اطلاعاتی میدان میں بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کیا۔ کسی بھی جدید ریاست کی فوج کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ عوام کو درست معلومات فراہم کرے۔ افواہوں، جعلی تصاویر، مصنوعی ویڈیوز اور سوشل میڈیا کے بے قابو مواد کے دور میں عوام کو مستند اطلاعات فراہم کرنا قومی سلامتی کا لازمی حصہ بن چکا ہے۔ اس پہلو سے آئی ایس پی آر کی وضاحتیں اہمیت رکھتی ہیں کیونکہ جنگی حالات میں معلومات کا خلا اکثر دشمن کے پروپیگنڈے کے لیے موقع بن جاتا ہے۔

پاک فوج کے افسران کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور قربانیوں کا ذکر بھی اس پس منظر میں ضروری ہے۔ کسی بھی جنگی کامیابی کے پیچھے صرف ہتھیار نہیں ہوتے بلکہ انسان ہوتے ہیں۔ وہ افسران جو چند لمحوں میں اہم فیصلے کرتے ہیں، وہ پائلٹ جو خطرناک فضاؤں میں پرواز کرتے ہیں، وہ جوان جو سرحدوں پر کھڑے رہتے ہیں، وہ اہلکار جو ٹیکنالوجی اور انٹیلی جنس کے محاذ پر کام کرتے ہیں اور وہ خاندان جو اپنے پیاروں کو وطن کے دفاع کے لیے پیش کرتے ہیں، سب قومی دفاع کا ایک مشترکہ تسلسل ہیں۔

پاکستانی مسلح افواج کے افسران کے لیے ایسے حالات میں فیصلہ سازی آسان نہیں ہوتی۔ ایک غلط اندازہ بڑے نقصان کا سبب بن سکتا ہے۔ ان کے عزائم

صفائی، فلٹرز کی تبدیلی

شکور دانیال

پنجاب میں صاف پانی کی فراہمی کا مسئلہ محض ایک ترقیاتی منصوبے یا کسی ایک حکومت کی ترجیح کا معاملہ نہیں بلکہ کروڑوں شہریوں کی صحت، زندگی کے معیار اور بنیادی انسانی ضروریات سے براہ راست جڑا ہوا مسئلہ ہے۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی کا اندازہ صرف بلند و بالا عمارتوں، وسیع شاہراہوں، جدید ٹرانسپورٹ یا بڑے صنعتی منصوبوں سے نہیں لگایا جا سکتا بلکہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ عام آدمی کو اپنے گھر کے قریب پینے کے لیے صاف پانی میسر ہے یا نہیں۔ اس تناظر میں وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی زیر صدارت صاف پانی کے منصوبوں کے حوالے سے مسلسل اجلاس اور صوبے کے مختلف اضلاع میں ہزاروں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کا پروگرام ایک اہم عوامی ضرورت کی تکمیل کی جانب پیش رفت قرار دیا جا سکتا ہے۔

تازہ اجلاس میں نو اضلاع میں 2778 نئے واٹر فلٹریشن پلانٹ پراجیکٹس پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور متعلقہ حکام کو منصوبوں کی بروقت تکمیل کی ہدایت کی گئی۔ اس منصوبے کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ پنجاب کے کئی ایسے علاقے موجود ہیں جہاں زیر زمین پانی کھارا ہونے، آلودگی بڑھنے یا صاف پانی کے ذرائع محدود ہونے کے باعث شہریوں کو پینے کے پانی کے حصول میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے علاقوں میں آر او، یو ایف اور ایم ایف ٹیکنالوجی پر مبنی پلانٹس کی تنصیب محض سہولت نہیں بلکہ صحت عامہ کے تحفظ کی بنیادی ضرورت ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی طرف سے صاف پانی کے منصوبے کو مسلسل اجلاسوں کے ذریعے مانیٹر کرنا اس امر کی علامت ہے کہ حکومت اس معاملے کو صرف اعلانات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی سطح پر آگے بڑھانا چاہتی ہے۔ بہاولنگر، بہاولپور، راجن پور، تلہ گنگ، اٹک، راولپنڈی، جہلم، رحیم یار خان اور چکوال سمیت مختلف اضلاع میں جاری منصوبوں کی تفصیلات سے اندازہ ہوتا ہے کہ صاف پانی کی فراہمی کے لیے ایک وسیع البنیاد حکمت عملی اختیار کی گئی ہے۔ تاہم اس حکمت عملی کی حقیقی کامیابی کا معیار صرف نئے پلانٹس کی تعداد نہیں بلکہ ان کا فعال رہنا، پانی کا معیار برقرار رکھنا، عوام کو بلا تعطل سہولت فراہم کرنا اور طویل عرصے تک ان کی دیکھ بھال یقینی بنانا ہوگا۔

حکومت کی طرف سے فراہم کردہ بریفنگ کے مطابق صاف پانی منصوبے کے مختلف کلسٹرز میں بڑی تعداد میں واٹر فلٹریشن پلانٹس مکمل کیے جا چکے ہیں۔ راجن پور اور رحیم یار خان میں 702 مقامات میں سے 570 پلانٹس کی تکمیل، جبکہ پوٹھوہار کے مختلف اضلاع میں 1180 مقامات میں سے 902 پلانٹس کی تکمیل قابل ذکر پیش رفت ہے۔ اسی طرح بہاولپور اور بہاولنگر کے 892 مقامات میں سے 749 مقامات پر کام مکمل ہونے کی اطلاع دی گئی ہے۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ منصوبے پر قابل ذکر کام ہوا ہے، تاہم باقی ماندہ منصوبوں کو بھی مقررہ مدت میں مکمل کرنا ضروری ہے تاکہ ان علاقوں کے عوام کو مزید انتظار نہ کرنا پڑے۔

صاف پانی کے حوالے سے سب سے اہم پہلو پانی کے معیار کا ہے۔ اگر فلٹریشن پلانٹ نصب تو کر دیا جائے لیکن اس کی صفائی، فلٹرز کی تبدیلی، مشینری کی مرمت اور پانی کے باقاعدہ لیبارٹری ٹیسٹ کا نظام موجود نہ ہو تو کچھ عرصے بعد یہی منصوبہ غیر فعال اثاثے میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ پنجاب میں پہلے ہی سیکڑوں واٹر فلٹریشن پلانٹس کے غیر فعال ہونے کا مسئلہ موجود رہا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی طرف سے 736 غیر فعال واٹر فلٹریشن پلانٹس کی بحالی کے لیے اقدامات کا حکم اس لحاظ سے نہایت اہم ہے کہ نئی تنصیبات کے ساتھ پرانے اور غیر فعال منصوبوں کو بھی دوبارہ فعال کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی ہے۔

یہی وہ مقام ہے جہاں حکومتی منصوبہ بندی کو تعمیراتی سرگرمی سے آگے بڑھ کر مستقل انتظامی نظام کی شکل اختیار کرنا ہوگا۔ پلانٹ لگانا نسبتاً آسان مرحلہ ہے، اصل چیلنج اسے برسوں تک فعال رکھنا ہے۔ اس مقصد کے لیے ہر پلانٹ کی ذمہ داری واضح ادارے یا انتظامی یونٹ کو سونپی جا سکتی ہے، پانی کے معیار کی باقاعدہ جانچ کا نظام بنایا جا سکتا ہے، فلٹرز اور دیگر ضروری آلات کی بروقت تبدیلی کے لیے مستقل بجٹ مختص کیا جا سکتا ہے اور شہریوں کی شکایات کے ازالے کے لیے موثر مانیٹرنگ میکانزم تشکیل دیا جا سکتا ہے۔ اگر یہ اقدامات ساتھ ساتھ جاری رہیں تو صاف پانی کے منصوبے کے ثمرات زیادہ دیرپا ہوں گے۔

رحیم یار خان، بہاولپور، خوشاب اور ڈیرہ غازی خان میں واٹر بوٹلنگ پراجیکٹ بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ بریفنگ کے مطابق ہر واٹر بوٹلنگ پوائنٹ سے روزانہ 2500 بوتل پانی عوام کو فراہم کیا جا رہا ہے جبکہ پلانٹس فی گھنٹہ پانچ ہزار لیٹر صاف پانی مہیا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ اقدام ان علاقوں کے لیے مفید ثابت ہو سکتا ہے جہاں فوری طور پر گھروں تک پائپ لائن کے ذریعے صاف پانی پہنچانا ممکن نہیں۔ تاہم یہاں بھی شفافیت اور معیار بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ پانی کی بوٹلنگ، ترسیل اور تقسیم کے پورے عمل کی نگرانی ضروری ہے تاکہ عوام کو واقعی معیاری اور محفوظ پانی فراہم ہو۔

پنجاب کے جنوبی اضلاع اور پوٹھوہار کے علاقوں میں پانی کا مسئلہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے مختلف ہے۔ کہیں زیر زمین پانی کھارا ہے، کہیں پانی کی سطح نیچے جا رہی ہے اور کہیں موسمی حالات اور جغرافیائی ساخت پانی کے ذخائر کو متاثر کرتی ہے۔ اسی لیے ایک ہی نوعیت کا حل پورے صوبے کے لیے موثر نہیں ہو سکتا۔ راجن پور اور رحیم یار خان کے کھارے پانی والے علاقوں میں 95 آر او اور 52 یو ایف پلانٹس لگانے کی تجویز اس بات کی عکاس ہے کہ حکومت نے مقامی حالات کے مطابق مختلف ٹیکنالوجیز استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسی طرح راولپنڈی، مری، چکوال، تلہ گنگ، اٹک اور جہلم کے علاقوں میں آر او پلانٹس کی شمولیت بھی زمینی حقائق کو مدنظر رکھنے کی کوشش ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق پنجاب میں صاف پانی کے مسئلے کا مستقل حل صرف فلٹریشن پلانٹس کی تعداد بڑھانے سے ممکن نہیں۔ اس کے لیے پانی کے مجموعی انتظام کو ایک مربوط پالیسی کے تحت دیکھنا ہوگا۔ زیر زمین پانی کے بے تحاشا استعمال کو روکنے، بارش کے پانی کو محفوظ بنانے، چھوٹے ڈیموں کی تعمیر، واٹر ریچارج منصوبوں کو فروغ دینے اور شہری و دیہی آبادی کے لیے پائیدار آبی نظام تشکیل دینے کی ضرورت ہے۔ پوٹھوہار میں سمال ڈیمز کی تعمیر اسی وسیع تر حکمت عملی کا حصہ بن سکتی ہے، بشرطیکہ ان منصوبوں کی تکمیل اور افادیت کو بھی مستقل بنیادوں پر مانیٹر کیا جائے۔

صاف پانی کا مسئلہ دراصل صحت عامہ سے براہ راست جڑا ہوا ہے۔ آلودہ پانی متعدد بیماریوں کی بنیادی وجہ بن سکتا ہے اور غریب خاندانوں کے لیے علاج معالجے کے اضافی اخراجات پہلے سے موجود معاشی مشکلات میں مزید اضافہ کرتے ہیں۔ اگر حکومت شہریوں کو صاف پانی فراہم کرنے میں کامیاب ہوتی ہے تو اس کے اثرات صرف پانی کی سہولت تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ صحت کے شعبے پر دباؤ میں کمی، بچوں کی بہتر صحت، خاندانوں کے اخراجات میں کمی اور مجموعی طور پر انسانی ترقی کی رفتار میں بہتری کی صورت میں بھی سامنے آسکتے ہیں۔

یہ امر بھی قابل توجہ ہے کہ صاف پانی کی سہولت صرف بڑے شہروں تک محدود نہیں ہونی چاہیے۔ پنجاب کے دور دراز دیہی علاقوں، چولستانی خطوں، جنوبی پنجاب کے پسماندہ اضلاع اور ان بستیوں کو ترجیح دی جانی چاہیے جہاں شہریوں کو کئی کلومیٹر دور سے پانی لانا پڑتا ہے۔ کسی بھی ترقیاتی پالیسی کی اصل کامیابی اس وقت سامنے آتی ہے جب اس کا فائدہ معاشرے کے کمزور اور دور افتادہ طبقات تک بھی پہنچے۔ اس حوالے سے ضلعی بنیادوں پر منصوبہ بندی ایک مثبت قدم ہے۔۔ کیونکہ اس سے مقامی ضروریات کو

ماضی کی کامیابیوں کو مستقل کامیابی

محمد باقر قلندرانی

دہشتگردی پاکستان کے لیے محض ایک سکیورٹی کا مسئلہ نہیں بلکہ قومی سلامتی، داخلی استحکام، معاشی ترقی، سماجی ہم آہنگی اور ریاستی بیانیے سے جڑا ہوا ایک ہمہ گیر چیلنج ہے۔ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران پاکستانی قوم نے دہشتگردی کے خلاف ایسی طویل اور کٹھن جنگ لڑی ہے جس میں افواج پاکستان، پولیس، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور عام شہریوں نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا تارڑ نے اسلام آباد میں ایک ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے اسی قومی جدوجہد کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا اور واضح کیا کہ دہشتگردی کے خلاف مستقل کامیابی کے لیے ریاستی اداروں کے ساتھ سیاسی قوتوں اور معاشرے کے تمام طبقات کا متحد ہونا ناگزیر ہے۔

وفاقی وزیر کا یہ کہنا خاص طور پر قابل غور ہے کہ 2017ء میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت دہشتگردی کے خلاف ہونے والی کارروائیوں کے نتیجے میں ملک میں امن بحال ہوا اور سرمایہ کاری کے لیے ماحول بہتر ہوا۔ حقیقت یہ ہے کہ امن کسی بھی ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کی بنیادی شرط ہوتا ہے۔ جب کسی ملک میں شہری عدم تحفظ کا شکار ہوں، کاروباری مراکز خطرات سے دوچار ہوں، شاہراہیں غیر محفوظ ہوں اور سرمایہ کار مستقبل کے بارے میں غیر یقینی کا شکار ہوں تو وہاں ترقی کے خواب حقیقت کا روپ نہیں دھار سکتے۔ پاکستان نے بھی دہشتگردی کے شدید دور میں اس تلخ حقیقت کا سامنا کیا اور پھر مسلسل قومی کوششوں کے نتیجے میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری دیکھی۔

نیشنل ایکشن پلان دراصل دہشتگردی کے خلاف ریاستی عزم کا ایک جامع اظہار تھا۔ اس کے ذریعے صرف عسکری کارروائیوں پر انحصار نہیں کیا گیا بلکہ دہشتگردی کے بنیادی ڈھانچے، سہولت کاروں، مالی معاونت، انتہاپسندانہ سوچ، قانون کے نفاذ اور قومی بیانیے سمیت مختلف پہلوؤں کو ایک مربوط حکمت عملی کا حصہ بنایا گیا۔ سوات سے بلوچستان، جنوبی پنجاب سے کراچی اور خیبر تک دہشتگردی کے مختلف خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے ریاستی اداروں نے غیر معمولی قربانیاں دیں۔ عطا تارڑ کے مطابق ڈھائی سے تین سال کے عرصے میں دہشتگردی کے خلاف نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئیں اور ملک میں امن کا ماحول پیدا ہوا۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق دہشتگردی کے خلاف ماضی کی کامیابیوں کا جائزہ لیتے ہوئے سب سے اہم سبق یہی سامنے آتا ہے کہ جب ریاستی ادارے، سیاسی قیادت اور عوام ایک مشترکہ قومی مقصد پر متحد ہوں تو بڑے سے بڑا چیلنج بھی شکست سے دوچار کیا جا سکتا ہے۔ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے یہ ثابت کیا کہ قومی اتحاد اور واضح پالیسی کسی بھی بیرونی یا اندرونی خطرے کا موثر مقابلہ کرنے کی بنیادی قوت ہیں۔ تاہم ماضی کی کامیابیوں کو مستقل کامیابی میں تبدیل کرنے کے لیے پالیسیوں میں تسلسل، سیاسی اتفاق رائے اور اداروں کے درمیان موثر رابطہ ناگزیر ہے۔

وفاقی وزیر نے دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کی دوبارہ آبادکاری اور ان سے مذاکرات کی پالیسی کو انسداد دہشتگردی کی کوششوں کے لیے نقصان دہ قرار دیتے ہوئے اسے سابقہ چار سالہ کوششوں کا ریورس قرار دیا۔ اس معاملے پر سیاسی اور قومی سطح پر سنجیدہ غور کی ضرورت ہے۔ دہشتگردی سے نمٹنے کے لیے ریاست کو واضح خطوط متعین کرنا ہوتے ہیں۔ اگر ایک طرف قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشتگردی کے خلاف قربانیاں دے رہے ہوں اور دوسری طرف ریاستی پالیسی میں ابہام پیدا ہو تو اس کا فائدہ براہ راست دہشتگرد عناصر کو پہنچ سکتا ہے۔

دہشتگردی کے خلاف پالیسی کسی ایک حکومت، جماعت یا ادارے کی ذمہ داری نہیں۔ یہ پورے ملک کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ اسی لیے عطا تارڑ کا سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینے پر زور دینا اہم ہے۔ پاکستان میں دہشتگردی کے مسئلے پر کم ازکم بنیادی نکات پر قومی اتفاق رائے پیدا کیا جانا چاہیے۔ حکومتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں، سیاسی حالات بھی بدلتے ہیں، لیکن قومی سلامتی اور ریاست کے خلاف مسلح تشدد کے معاملے میں پالیسی کا تسلسل برقرار رہنا چاہیے۔ ایک حکومت کی بنائی ہوئی موثر حکمت عملی دوسری حکومت کے آنے پر تبدیل ہو جائے تو دہشتگردی کے خلاف طویل المدتی کامیابی مشکل ہو سکتی ہے۔

دہشتگردوں کی حکمت عملی میں بھی نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ اب وہ صرف حساس یا سخت سکیورٹی اہداف تک محدود نہیں رہے بلکہ نرم اہداف کو نشانہ بنا کر معاشرے میں خوف اور بے یقینی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ امام بارگاہوں، بچوں کی بسوں، ٹرینوں اور عوامی مقامات پر حملوں کا مقصد صرف انسانی جانوں کا ضیاع نہیں ہوتا بلکہ معاشرے کے اجتماعی اعتماد کو توڑنا بھی ہوتا ہے۔ دہشتگرد یہ تاثر پیدا کرنا چاہتے ہیں کہ ریاست اپنے شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہے۔ اس لیے انسداد دہشتگردی کی حکمت عملی میں شہری تحفظ، انٹیلی جنس نظام، پولیس کی استعداد، جدید ٹیکنالوجی اور مقامی سطح پر نگرانی کے موثر نظام کو بنیادی اہمیت دینا ہوگی۔

دہشتگردی کے موجودہ خطرے کا ایک اہم پہلو بیرونی معاونت اور مداخلت بھی ہے۔ وفاقی وزیر نے اس حوالے سے شواہد کی موجودگی کا ذکر کرتے ہوئے پہلگام واقعے کے بعد پاکستان پر عائد کیے جانے والے الزامات کا حوالہ دیا۔ پاکستان نے متعدد مواقع پر واضح کیا ہے کہ خطے میں دہشتگردی اور پراکسی سرگرمیوں کا مسئلہ کسی ایک ملک تک محدود نہیں۔ اگر دہشتگردی کے خاتمے کے لیے حقیقی اور پائیدار پیش رفت مطلوب ہے تو ریاستوں کو ایک دوسرے کے خلاف الزام تراشی کے بجائے قابل اعتماد شواہد اور موثر سفارتی ذرائع کے ذریعے مسائل حل کرنے چاہئیں۔

کلبھوشن یادیو کی بلوچستان سے گرفتاری کا حوالہ بھی اسی تناظر میں دیا گیا۔ پاکستان اسے بھارتی مداخلت کا عملی ثبوت قرار دیتا ہے۔ دوسری جانب بھارت خود بیرون ملک کارروائیوں کے الزامات کا سامنا کر رہا ہے۔ ایسے حالات میں پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ وہ دہشتگردی کے خلاف اپنی جدوجہد کو عالمی سطح پر موثر انداز میں اجاگر کرے اور دنیا کو یہ باور کرائے کہ پاکستانی قوم خود دہشتگردی کا سب سے بڑا نشانہ رہی ہے۔ اس جنگ میں 90 ہزار جانوں کی قربانی کا ذکر اس قومی المیے کی شدت کو واضح کرتا ہے۔

تاہم دہشتگردی کی جنگ اب صرف میدان جنگ تک محدود نہیں رہی۔ ڈیجیٹل دنیا نے اس چیلنج کو ایک نیا رخ دے دیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر جھوٹی خبریں، منفی پروپیگنڈا، نفرت انگیز مواد اور ریاست مخالف بیانیے انتہائی تیزی سے پھیل سکتے ہیں۔ عطا تارڑ نے بجا طور پر ڈیجیٹل ڈومین میں ذہن سازی اور منفی بیانیے کے خطرے کی نشاندہی کی ہے۔ ایک جھوٹی پوسٹ یا گمراہ کن مہم بعض اوقات ایسی صورتحال پیدا کر سکتی ہے جس کے نتائج حقیقی دنیا میں انسانی جانوں اور قومی سلامتی کے لیے خطرناک ثابت ہوں۔

بقیہ 1

پاکستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، جبکہ نوجوانوں اور خواتین کو کاروباری مواقع، آسان مالی وسائل، جدید ٹیکنالوجی اور عالمی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنا ملکی معاشی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے راولپنڈی چیمبر آف اسمال ٹریڈرز اینڈ اسمال انڈسٹریز کے زیر اہتمام انٹرنیشنل ایس ایم ایز ایکسیلنس ایوارڈز 2026 کی اسلام آباد میں منعقدہ تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے راولپنڈی چیمبر آف اسمال ٹریڈرز اینڈ اسمال انڈسٹریز کو شاندار تقریب کے انعقاد پر مبارکباد دیتے ہوئے صدر سردار ثاقب تسیم اور چیئرمین ایوارڈ کمیٹی محمد رؤف رانجھ کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری افراد اور اداروں کی محنت، جدت اور عزم کو سراہنا نہ صرف ان کی حوصلہ افزائی ہے بلکہ دیگر نوجوانوں اور کاروباری افراد کے لیے بھی مشعل راہ ہے۔ سیدال خان نے کہا کہ پاکستان میں تقریباً 71 لاکھ 40 ہزار مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز کام کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ایک چھوٹے کاروبار کو مضبوط کرنا دراصل ایک خاندان، ایک کمیونٹی اور ملک کے معاشی مستقبل کو مضبوط کرنا ہے۔ پاکستان کو ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو صرف ملازمت کے متلاشی نہ ہوں بلکہ روزگار پیدا کرنے والے بھی بنیں۔ ایک کامیاب کاروباری شخص اپنے لیے آمدنی کے ساتھ ساتھ دوسروں کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان پاکستان کا سب سے بڑا سرمایہ ہیں، تاہم ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے تعلیم کے ساتھ ساتھ ہنر، سرمایہ، ٹیکنالوجی، تربیت، رہنمائی اور مارکیٹ تک رسائی بھی ضروری ہے۔ نوجوانوں کو یہ اعتماد دینا ہوگا کہ وہ اپنے آئیڈیاز کو کامیاب کاروبار، اداروں اور بین الاقوامی برانڈز میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ سیدال خان نے ایس ایم ایز کو درپیش مالی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آسان اور کم لاگت مالی وسائل تک رسائی ایک اہم چیلنج ہے۔ حکومت کی جانب سے ایس ایم ای فنانسنگ اور مالی شمولیت کے فروغ کے لیے اقدامات قابل تحسین ہیں۔ 28-2026 ایکسپورٹ فنانس پلان میں بھی ایس ایم ایز سمیت ترجیحی شعبوں کے لیے آسان اور قابل برداشت قرضوں تک رسائی بڑھانے پر توجہ دی گئی ہے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے خواتین کی معاشی شمولیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کاروباری افراد کو مالی وسائل، تربیت، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور مقامی و عالمی منڈیوں تک بہتر رسائی فراہم کرنا ہوگی۔ خواتین کی معاشی شمولیت کے بغیر پاکستان کی مکمل معاشی ترقی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی ایس ایم ایز کو صرف مقامی مارکیٹ تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ ای کامرس، ڈ

بقیہ 2

الشیبانی سے وفد کی سطح پر بات چیت ہوئی، دونوں ممالک نے باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون مزید بڑھانے پر اتفاق کیا۔ مذاکرات میں فلسطین، گولان کی پہاڑیوں اور افغانستان کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا، اس موقع پر جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر بھی بات چیت ہوئی۔ شامی وزیر خارجہ نے مکہ جوائنٹ ڈیفنس معاہدے پر دستخط کا خیر مقدم کرتے ہوئے علاقائی امن و استحکام کے فروغ میں پاکستان کے تعمیری کردار کو سراہا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق شامی وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکا ایران تناؤ میں کمی کے لیے پاکستان کی کوششوں کو بھی سراہتے ہیں، پاکستان اور شام نے امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 3

کے مطابق وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں ہونے والے اہم اجلاس کے بعد عمران خان کو پمز منتقل کرنے کا امکان بڑھ گیا ہے تاہم انہیں منتقل کرنے کیلئے حتمی فیصلے کا انتظار کیا جارہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بانی پی ٹی آئی کی ہسپتال منتقلی کے معاملے پر حکام کے درمیان مشاورت کی گئی۔ سابق وزیراعظم کی ہسپتال منتقلی سے متعلق اہم اجلاس میں انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا جس میں پمز ہسپتال میں میڈیکل بورڈ اور سکیورٹی انتظامات پر غور کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ عمران خان کی پمز ہسپتال منتقلی کے حوالے سے تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں، پمز ہسپتال میں بانی کے طبی معائنے اور علاج کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ 4

دہشتگرد موٹر سائیکلوں پر سوار ہوکر بڑی دہشتگرد کارروائی کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ ذرائع کے مطابق آپریشن کے دوران دہشتگردوں کے قبضے سے جدید اسلحہ و گولہ بارود، 3 گاڑیاں، 2 موٹر سائیکلیں اور آئی ای ڈی ڈیوائس برآمد کی گئی، جبکہ کالعدم تنظیم کا جھنڈا بھی قبضے میں لے لیا گیا۔ سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ ہلاک دہشتگرد مقامی افراد سے لوٹ مار، بھتہ خوری، اغوا برائے تاوان اور ٹارگٹ کلنگ سمیت مختلف جرائم میں ملوث تھے، جبکہ وہ خودکش حملوں کی منصوبہ بندی بھی کر رہے تھے۔ سکیورٹی فورسز نے علاقے میں مزید ممکنہ دہشتگردوں کی موجودگی کے پیش نظر کارروائی اور سرچ آپریشن جاری رکھنے کا عندیہ دیا ہے۔

بقیہ 5

پاکستان کی معاشی ترقی اور جمہوریت کو تقویت دینے کیلئے معاملات کو بیٹھ کر طے کرنا ہوگا، ڈیزل کی قیمت میں 32 روپے فی لیٹر کی خوش آئند، آئندہ دنوں میں صورتحال بہتر ہوگی۔ جمعرات کو وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ وزارت پٹرولیم کی کاوشوں سے ڈیزل کی قیمت میں 32 روپے فی لیٹر کمی کی ہے جو خوش آئند ہے، حکومت عام آدمی کو جہاں سے بھی ممکن ہوگا ریلیف دے گی۔ انہوں نے کہا کہ خلیج اور آبنائے ہرمز میں جو صورتحال ہے اس کی وجہ سے نہ صرف پٹرولیم کی سپلائی میں مشکلات ہیں بلکہ کئی ممالک کی اپنی ریفائنریز اور گیس کے پلانٹ بند پڑے ہیں، پورا خطہ بڑی مشکل صورتحال سے گزر رہا ہے، پاکستان بھی اس کا شکار ہے کیونکہ ہمارا ملک توانائی کا بڑا خریدار ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ حکومت نے جنگ شروع ہوتے ہی ایس ڈی پی پر کٹ لگا کر 128 ارب روپے فراہم کیے تھے تاکہ عوام کو یکدم آسمان سے باتیں کرتی پٹرولیم کی قیمتوں سے بچایا جاسکے، حکومت نے عام آدمی کو بچانے کیلئے فوری اقدامات کئے، صوبوں نے بھی اس میں اپنا کردار ادا کیا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ آئندہ دنوں میں صورتحال بہتر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی کاوشیں رنگ لائیں گی، ہم کوشش کر رہے ہیں کہ کشیدگی میں کمی آئے، حکومت نے اڑھائی سال میں معیشت کی بہتری کیلئے جو اقدامات کئے ہیں اس کے اثرات آہستہ آہستہ سامنے آرہے ہیں، امن کی صورتحال کا معمول پر آنا اس کیلئے ضروری ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ حکومت نے کل ریٹیلرز کیلئے ایپ کا آغاز کیا ہے اس سے امید ہے کہ تاجر برادری جن کی مشاورت سے اقدامات کئے گئے ہیں مطمئن ہوگی، ایف بی آر کو واضح ہدایات دی ہیں کہ تاجروں کی مشاورت سے منصوبہ بندی کی جائے اور انہیں اگر کسی نے تنگ کرنے کی کوشش کی تو وہ سزا کیلئے تیار رہے۔ انہوں نے اس سلسلے میں وزیرخزانہ اور وزیرمملکت برائے خزانہ اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ تاجروں کیلئے پہلی بار حکومت ایک اچھی سکیم لے کر آئی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ آئی ٹی کی آمدنی میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے، جولائی 2026 میں اس میں 18 فیصد اضافہ ہوا، یہ بہت بڑی کامیابی ہے جس کیلئے میں وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ان کی ٹیم کو مبارکباد دیتا ہوں۔ وزیراعظم نے کہا کہ گوگل کا ایک وفد پاکستان آیا ہوا ہے جس سے دو دن پہلے ملاقات ہوئی تھی، گوگل کے پاکستان میں دفتر کا افتتاح ہوگیا ہے، حکومت ہر شعبے میں ڈیجیٹلائزیشن کیلئے اقدامات کر رہی ہے، گورننس کا سارا نظام ڈیجیٹل ہونا چاہیے۔ وزیراعظم نے کہا کہ حکومت اپوزیشن کے ساتھ بامقصد بات چیت کیلئے تیار ہے، قومی اسمبلی میں بھی میں نے اس کی پیشکش کی تھی اور کابینہ میں بھی اور پھر یہ بات دہرانا چاہتا ہوں کہ ہم تیار ہیں اور اس فورم سے اپوزیشن کو پیشکش کرتا ہوں کہ وہ آئیں اور بیٹھ کر بات کریں، معاملات کو بات چیت سے طے کریں تاکہ پاکستان کی معاشی ترقی اور جمہوریت کو تقویت دے سکیں لیکن تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے اب اپوزیشن پر منحصر ہے کہ وہ کتنا جلد تعمیری بات چیت کیلئے تیار ہوتے ہیں۔

بقیہ 6

دوبارہ دائر کی جارہی ہے، نظرثانی کی درخواست کے بعد جو بھی فیصلہ آئے گا اس پر عمل ہوگا۔

بقیہ 7

شیف کے طور پر پاکستان آیا اور اسکیمز میں ملوث رہا، ہم 9 افراد کا گروپ ہیں جس میں 2 چینی، 7 انڈونیشین ہیں۔ غیر ملکی جعلسازوں کے خلاف جاری کارروائی کے سلسلے میں سائبر کرائم تحقیقات کا دائرہ کار مزید وسیع کردیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق تحقیقات کا دائرہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے)، ایف بی آر اور سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) تک بڑھا دیا گیا ہے، جبکہ امیگریشن، پاسپورٹس اور ویزا اتھارٹیز سے بھی معلومات حاصل کی جا رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق غیر ملکی شہریوں کے پاکستان میں داخلے، قیام، کاروباری سرگرمیوں اور مبینہ سائبر کرائم نیٹ ورک سے تعلق کی جانچ جاری ہے۔ تحقیقات کے دوران پاکستان میں بیٹھ کر دنیا بھر میں مبینہ آن لائن اسکیمز چلانے کے شواہد بھی سامنے آئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اسکیمرز کی فراہم کردہ معلومات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ پاکستان میں موجود گروپ مبینہ طور پر بیرون ملک افراد کو نشانہ بناتا رہا ہے۔ پاکستان میں بیٹھے اسکیمرز دنیا کے مختلف ممالک میں موجود افراد کو مبینہ طور پر آن لائن فراڈ کا نشانہ بنا رہے تھے۔ ذرائع کے مطابق تحقیقات کا دائرہ پاکستان سے باہر موجود ممکنہ متاثرین اور مبینہ نیٹ ورک سے وابستہ افراد تک بھی بڑھا دیا گیا ہے۔ ایف آئی اے، نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) اور پولیس کی مشترکہ تحقیقات میں مالی لین دین اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی بھی جانچ جاری ہے۔

بقیہ 8

کرلی۔ کسٹمز حکام کے مطابق مختلف کارروائیوں میں منشیات کے علاوہ کروڑوں روپے مالیت کا غیر ملکی اسمگل شدہ سامان بھی قبضے میں لیا گیا، جبکہ اسمگلنگ میں ملوث عناصر کے خلاف قانونی کارروائی کا سلسلہ جاری ہے۔ کسٹمز ذرائع کے مطابق بلوچستان میں اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے اہم شاہراہوں، داخلی و خارجی راستوں اور حساس مقامات پر نگرانی کا عمل مزید سخت کیا گیا ہے۔ کوئٹہ اور کولپور کسٹمز کے افسران و اہلکار مشکوک گاڑیوں، مسافر بسوں اور دیگر ذرائع نقل و حمل کی چیکنگ کے دوران غیر قانونی طور پر منتقل کیے جانے والے سامان اور منشیات کی روک تھام کے لیے مسلسل کارروائیاں کر رہے ہیں حکام کے مطابق گزشتہ ایک ماہ کے دوران کی جانے والی کارروائیوں میں بھاری مقدار میں آئس برآمد ہونا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ منشیات اسمگل کرنے والے عناصر کے خلاف کسٹمز نے مؤثر کارروائیاں تیز کردی ہیں۔ برآمد کی جانے والی آئس کی مجموعی مالیت تقریباً 12 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ منشیات کو قبضے میں لینے کے بعد متعلقہ قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے مزید تحقیقات کا عمل بھی جاری ہے تاکہ اس کے نیٹ ورک اور اس میں ملوث دیگر افراد تک پہنچا جا سکے کسٹمز حکام کا کہنا ہے کہ بلوچستان جغرافیائی اعتبار سے ایک اہم خطہ ہے جہاں مختلف سمتوں سے تجارتی اور سفری سرگرمیاں جاری رہتی ہیں، اسی وجہ سے اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے کسٹمز فورس کو مسلسل چوکس رہنا پڑتا ہے۔ حکام کے مطابق بعض عناصر غیر قانونی طور پر غیر ملکی سامان، منشیات اور دیگر ممنوعہ اشیا ملک کے مختلف حصوں تک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں، تاہم مؤثر نگرانی اور چیکنگ کے باعث ایسی کوششوں کو ناکام بنایا جا رہا ہے یو این اے کے مطابق آئس سمیت مختلف اقسام کی منشیات کی اسمگلنگ نوجوان نسل اور معاشرے کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے، جس کے پیش نظر کسٹمز حکام نے منشیات کی ترسیل روکنے کو اپنی ترجیحات میں شامل کر رکھا ہے۔ کارروائیوں کے دوران مشکوک گاڑیوں اور سامان کی تلاشی کے علاوہ متعلقہ ریکارڈ کی بھی جانچ پڑتال کی جاتی ہے تاکہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث عناصر کو قانون کے شکنجے میں لایا جا سکے کسٹمز حکام کے مطابق اسمگلنگ کے خلاف کارروائیوں کے دوران اہلکاروں کو مختلف نوعیت کے خطرات کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے، تاہم اس کے باوجود افسران و اہلکار اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔ حکام نے کہا ہے کہ قومی خزانے کو نقصان پہنچانے، غیر قانونی تجارت کو فروغ دینے اور منشیات کی ترسیل میں ملوث عناصر کو کسی صورت کھلی چھوٹ نہیں دی جائے گی حکام کا کہنا ہے کہ کسٹمز کی مسلسل کارروائیوں کے نتیجے میں غیر ملکی اسمگل شدہ سامان کی ترسیل میں ملوث عناصر کے خلاف گھیرا تنگ کیا جا رہا ہے۔ مختلف کارروائیوں میں برآمد ہونے والے سامان کو تحویل میں لے کر قانونی کارروائی کی جا رہی ہے، جبکہ اسمگلنگ کے طریقہ کار اور اس میں ملوث ممکنہ نیٹ ورک کے حوالے سے بھی معلومات اکٹھی کی جا رہی ہیں یو این اے کے مطابق کسٹمز فورس کی جانب سے چیکنگ کا عمل آئندہ دنوں میں بھی مزید مؤثر بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ اسمگلنگ کے راستوں کو محدود کیا جا سکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ منشیات اور غیر قانونی سامان کی ترسیل کی روک تھام کے لیے دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطہ کاری بھی جاری ہے کسٹمز حکام نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ بلوچستان میں اسمگلنگ کے مکمل سدباب تک کارروائیاں جاری رہیں گی اور کسی بھی شخص کو غیر قانونی سرگرمیوں کے ذریعے ملکی قوانین کی خلاف ورزی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ حکام کے مطابق آئس کی اس حالیہ بڑی برآمدگی سمیت دیگر کارروائیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ کسٹمز فورس اسمگلنگ کے خلاف بھرپور انداز میں متحرک ہے کسٹمز حکام نے مزید کہا کہ عوام بھی منشیات اور اسمگلنگ کی روک تھام میں اپنا کردار ادا کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی یا غیر قانونی ترسیل کی اطلاع متعلقہ اداروں کو دیں تاکہ معاشرے کو منشیات اور اسمگلنگ کے ناسور سے محفوظ بنانے کے لیے مشترکہ کوششوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔

بقیہ 9

صادق نے کہا کہ پاکستان گزشتہ کئی دہائیوں سے دہشتگردی کے ناسور کے خلاف جنگ لڑ رہا ہے اور اس جنگ میں پوری قوم نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں شہید ہونے والے ہمارے بہادر جوانوں اور معصوم شہریوں کی قربانیاں قومی تاریخ کا روشن باب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء ﷺ کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور قوم اپنے شہداء ؓ اور ان کے اہل خانہ کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھے گی۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پاکستان کی سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشتگردی کے خلاف فرنٹ لائن پر بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیت کے ساتھ اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم اپنی بہادر سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ملک کے دفاع، امن اور سلامتی کے لیے ان کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان پاکستان کے امن، سلامتی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کے مذموم عزائم رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد عناصر معصوم شہریوں کو نشانہ بنا کر ملک میں خوف و ہراس پھیلانا اور پاکستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، تاہم وہ اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے خلاف ہر سازش اور ملک میں بدامنی پیدا کرنے کی ہر کوشش کو قوم اور ریاستی ادارے مل کر ناکام بنائیں گے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں قومی اتحاد اور ریاستی اداروں کے درمیان مؤثر تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور ملک کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والوں کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لیے قومی عزم کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ آپریشن عزم استحکام کے تحت سکیورٹی فورسز دہشتگرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پوری قوم اور سکیورٹی فورسز متحد ہوکر دہشتگردی کے ناسور کا خاتمہ کریں گے اور پاکستان میں پائیدار امن، استحکام اور سلامتی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی سید غلام مصطفی شاہ نے اپنے پیغام میں کہا کہ دہشتگردی کے متاثرین کو یاد کرنے کا عالمی دن ہمیں ان معصوم شہریوں اور بہادر سکیورٹی اہلکاروں کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے جنہوں نے ملک کے امن و سلامتی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی سے متاثرہ خاندانوں کے دکھ اور ان کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ ڈپٹی اسپیکر نے کہا کہ پاکستان کی قوم نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں غیر معمولی عزم، حوصلے اور استقامت کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اپنی سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اتحاد، یکجہتی اور مشترکہ عزم کے ذریعے دہشتگردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔

بقیہ 10

کے بیٹے سمیت مبینہ طور پر اغوا کرلیا۔ ذرائع کے مطابق واقعہ گزشتہ روز تقریباً 4 بجے پیش آیا، جب سردار شاہ زمان علیزئی اپنے بیٹے کے ہمراہ مستونگ سے کوئٹہ جارہے تھے۔ سورگز کے مقام پر مسلح افراد نے مبینہ طور پر شاہراہ پر ناکہ بندی کر کے سردار شاہ زمان علیزئی، ان کے بیٹے اور ویگو گاڑی کو اپنے ہمراہ لے گئے۔ خاندانی ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کے بعد سے سردار شاہ زمان علیزئی اور ان کے بیٹے کے موبائل فون بند ہیں، جبکہ گزشتہ روز سے ان سے کوئی رابطہ نہیں ہوسکا۔ ذرائع کے مطابق واقعے کے بعد اہلخانہ اور قبائلی حلقوں میں تشویش پائی جا رہی ہے، تاہم واقعے کی مزید تفصیلات اور مبینہ اغوا کی وجوہات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔

بقیہ 11

لیئے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر نے بحری شعبے میں کاروبار کیلئے آسانیاں پیدا کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ طریقہ کار کو سادہ بنایا جائے اور کاروباری برادری سمیت متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے باہمی مشاورت یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے وزارت اور اس کے ماتحت اداروں کو ہدایت کی کہ سمندری اقتصادی سرگرمیوں سے متعلق پالیسیوں اور اقدامات میں متعلقہ شعبوں کی آرا اور سفارشات کو شامل کیا جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ خدمت مراکز کی طرز پر ون ونڈو آپریشن کے قیام کیلئے کام مکمل کرلیا گیا ہے۔ اس سہولت کے ذریعے کاروباری برادری کو مختلف سرکاری خدمات ایک ہی پلیٹ فارم پر دستیاب ہوں گی، جس سے سرمایہ کاروں اور بحری شعبے سے وابستہ کاروباری اداروں کیلئے سہولت پیدا ہوگی۔ محمد جنید انوار چوہدری نے گوادر پورٹ پر 100 ایکڑ رقبے پر آف ڈاک ٹرمینل کے قیام کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ وسطی ایشیائی ریاستوں کے ساتھ تجارت کو فروغ دینے اور علاقائی لاجسٹکس رابطوں کو مضبوط بنانے میں معاون ہوگا۔ ٹرمینل سے کارگو ہینڈلنگ اور لاجسٹکس سہولیات بہتر ہونے کے ساتھ گوادر کی وسطی ایشیائی ممالک کے ساتھ تجارت کیلئے گیٹ وے کی حیثیت مزید مستحکم ہوگی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سمندری حیاتیاتی تنوع اور ساحلی ماحولیاتی نظام کے تحفظ کیلئے عالمی ماحولیاتی سہولت (جی ای ایف) کے تعاون سے 30 لاکھ ڈالر کا منصوبہ بھی جاری ہے۔ منصوبے میں حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور ماحول دوست ماہی گیری کے طریقوں کے فروغ پر توجہ دی جارہی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بحری شعبے کی معاشی ترقی ماحولیاتی تحفظ، بالخصوص سمندری اور ساحلی ماحولیاتی نظام کے تحفظ کے ساتھ مربوط ہونی چاہیے۔ انہوں نے تجاوزات سے واگزار کرائی گئی بندرگاہی اراضی کے استعمال کیلئے جامع منصوبہ بنانے کا حکم دیا اور کہا کہ اس اراضی کے مؤثر استعمال سے اضافی معاشی وسائل پیدا کرنے کے ساتھ ملک کی بلیو اکانومی کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ اجلاس میں جاری مختلف منصوبوں اور اقدامات پر پیشرفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وفاقی وزیر نے متعلقہ حکام کو منصوبوں کی بروقت تکمیل اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان رابطہ کاری مزید مضبوط بنانے کی ہدایت کی۔

بقیہ 12

مقبوضہ کشمیر کی متنازع حیثیت بدلنے کی کوشش کرے، حقائق تبدیل نہیں کرسکتا۔ شیری رحمن نے کہا کہ کشمیر پر پاکستان کا مؤقف یو این کی قراردادوں اور حق خودارادیت پر مبنی ہے، امریکی سفیر کا کشمیر کو بھارت کا حصہ قرار دینا واشنگٹن کے سابقہ مؤقف سے مطابقت نہیں رکھتا۔ انہوں نے کہا کہ معرکہ حق کے بعد کشمیر پر امریکی صدر کے بیان کا پاکستان نے خیر مقدم کیا، پاکستان اور بھارت کے درمیان امن کی راہ کشمیر کے منصفانہ حل سے ہی نکل سکتی ہے۔ شیری رحمن نے کہا کہ کشمیر پر یکطرفہ بھارتی مؤقف عالمی سطح پر تسلیم شدہ حقیقت کے طور پر پیش کرنا درست نہیں، امریکی قیادت کو پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے کردار ادا کرنے کی پیشکش کو سنجیدگی سے آگے بڑھانا چاہیے۔

بقیہ 13

اعتراض عائد کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق رجسٹرار کے اعتراضات دور ہونے کے بعد نظر ثانی کی درخواست دوبارہ دائر کی جائے گی۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز وفاقی حکومت نے بانی پی ٹی آئی کی ہسپتال منتقلی کے فیصلے پر نظر ثانی کی درخواست دائر کی تھی۔ درخواست گزار چیف کمشنر اسلام آباد نے ایڈووکیٹ جنرل اسلام آباد کے توسط سے درخواست دائر کی تھی جس میں موقف اپنایا گیا تھا کہ سپریم کورٹ نے 18 اگست کو عبوری حکم جاری کیا، عبوری حکم میں بانی پی ٹی آئی کو شفاء انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کرنے کی ہدایت کی۔ درخواست میں کہا گیا تھا کہ عدالت کا حکم اختیار سماعت سے تجاوز ہے، اس پر نظر ثانی ہونی چاہیے، بانی پی ٹی آئی کو 5 اگست 2023 کو ایڈیشنل سیشن جج نے 3 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ درخواست گزار چیف کمشنر اسلام آباد نے درخواست میں کہا تھا کہ بانی پی ٹی آئی کی جانب سے اس سزا کے خلاف اسلام آباد ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی گئی، اس دوران بانی پی ٹی آئی نے علاج کیلئے شفاء انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کرنے کی درخواست دی، اسلام آباد ہائی کورٹ نے 12 مارچ کو درخواست مسترد کی، جس کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی گئی۔

بقیہ 14

معاہدے کی تقریب وزارت خزانہ اسلام آباد میں ہوئی جس میں وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے شرکت کی۔ معاہدے پر آئی ایف سی کی ریجنل انڈسٹری ڈائریکٹر فنانشل انسٹی ٹیوشنز گروپ مشرق وسطیٰ اور وسطی ایشیا مونا انجاز الدین اور بینک الفلاح کے صدر و چیف ایگزیکٹو آفیسر عاطف اے باجوہ نے دستخط کیے۔ وزیراعظم کی ہدایت پر شروع کیا جانے والا ڈائیورسیفائیڈ ہائیبرڈ ریٹس پروگرام مستقبل میں حاصل ہونے والے اہل غیر ملکی کرنسی کے ادائیگیوں کے بہاؤ کو بنیاد بنا کر طویل مدتی غیر ملکی کرنسی فنانسنگ متحرک کرنے کا ایک جدید طریقہ فراہم کرے گا۔ اس اقدام کا مقصد پاکستان کے بیرونی فنانسنگ کے ذرائع کو متنوع بنانا اور عالمی کیپٹل مارکیٹس تک رسائی کو مزید بہتر بنانا ہے۔ پروگرام کے تحت ابتدائی ٹرانزیکشن میں 10 کروڑ امریکی ڈالر تک کی فنانسنگ حاصل کرنے کی تجویز ہے۔ ابتدائی ٹرانزیکشن کی کامیابی اور مارکیٹ کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل میں مزید فنانسنگ اور بین الاقوامی ادارہ جاتی و نجی سرمایہ کاروں کی وسیع تر شرکت کے لیے بھی پلیٹ فارم دستیاب ہوسکتا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیرخزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے وزارت خزانہ، اسٹیٹ بینک پاکستان، آئی ایف سی اور بینک الفلاح کے درمیان قریبی تعاون کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کی تیاری میں اہم ریگولیٹری، پالیسی اور تکنیکی امور پر کام کیا گیا جبکہ اس پروگرام میں پیش رفت اہم پہلا قدم ہے جو مستقبل میں اسی نوعیت کے مزید مارکیٹ بیسڈ فنانسنگ ڈھانچوں کی راہ ہموار کرسکتا ہے۔ وزیرخزانہ نے پاکستان کے لیے غیر ملکی کرنسی فنانسنگ کے ذرائع میں تنوع پیدا کرنے اور سرمایہ کاری اور پیداواری معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے جدید فنانسنگ میکانزم تیار کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس فنانسنگ چینل کو مؤثر انداز میں استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ ایسے اہل منصوبوں کی پائپ لائن بھی تیار کرنا ضروری ہے جنہیں غیر ملکی کرنسی میں فنانسنگ درکار ہو۔ آئی ایف سی کے نمائندوں نے حکومت پاکستان اور اسٹیٹ بینک کی جانب سے تعاون اور رابطہ کاری کو سراہتے ہوئے تمام متعلقہ اداروں کی کوششوں کا اعتراف کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ڈی پی آر ڈھانچہ پاکستان کیلئے طویل مدتی بین الاقوامی فنانسنگ کا اضافی ذریعہ بننے کے ساتھ ملک کی کیپٹل مارکیٹس کی مزید ترقی میں بھی معاون ثابت ہوگا۔ بینک الفلاح نے حکومت، اسٹیٹ بینک اور آئی ایف سی کے تعاون کو سراہتے ہوئے اس ٹرانزیکشن کو اہم قرار دیا۔ بینک نے کہا کہ وہ پاکستان کا پہلا بینک ہے جو ڈی پی آر ٹرانزیکشن کر رہا ہے اور اس ڈھانچے کو اہل غیر ملکی کرنسی کی ضروریات اور پیداواری سرمایہ کاری کی معاونت کے لیے استعمال کرے گا۔ یہ ٹرانزیکشن پاکستان کی ڈیٹ کیپٹل مارکیٹ اور بیرونی فنانسنگ کے نظام کی ترقی میں ایک اہم سنگ میل قرار دی جا رہی ہے، اس سے مستقبل میں دیگر پاکستانی بینکوں کی جانب سے بھی ڈی پی آر ٹرانزیکشنز کے لیے ایک مثال قائم ہوسکتی ہے، تاہم یہ سب مارکیٹ کے حالات اور ابتدائی پروگرام کی کارکردگی سے مشروط ہوگا۔ تقریب میں سیکرٹری خزانہ امداد اللہ بوسال، آئی ایف سی کے ڈویژن ڈائریکٹر برائے پاکستان، افغانستان، کرغز جمہوریہ، تاجکستان اور ترکمانستان سائمن اینڈریوز سمیت وزارت خزانہ، آئی ایف سی، بینک الفلاح اور اسٹیٹ بینک پاکستان کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 15

پانی کا اخراج 19 ہزار کیوسک ریکارڈ کیا گیا۔ دوسری جانب وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں بارش کا سلسلہ جاری ہے جس کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ نے بھی الرٹ جاری رکھتے ہوئے نشیبی علاقوں اور نالوں کی مسلسل نگرانی شروع کر رکھی ہے۔ ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر سینیٹیشن ٹیمیں فیلڈ میں موجود ہیں اور بارش کے پانی کی بروقت نکاسی کے لیے اقدامات جاری ہیں۔

بقیہ 16

بروقت کارروائی کو سراہا۔ حسن نقوی کا کہنا تھا کہ سکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرکے فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنا دیا، بلوچستان میں امن دشمن عناصر کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم دہشتگردی کے خلاف یکجان ہے اور سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، دہشتگردی کے خاتمے اور ملک میں امن کے قیام کے لئے سکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل قدر ہیں۔

بقیہ 17

اس سے اتفاق کیا ہے جبکہ پنجاب حکومت سے کہا گیا ہے کہ اگر وہ مرحلہ وار انتخابات کا انعقاد کرانا چاہتی ہے تو وہ جلد از جلد اس حوالے سے مشاورت کیلئے اپنا منصوبہ کمیشن کے سامنے پیش کرے۔ جمعرات کو الیکشن کمیشن سے جاری بیان کے مطابق ترجمان الیکشن کمیشن نے کہا کہ الیکشن کمیشن میں چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ کی سربراہی میں صوبہ پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کی تاریخ مقرر کرنے سے متعلق اہم اجلاس ہوا۔ اجلاس میں معزز ممبران الیکشن کمیشن نثار احمد درانی، شاہ محمد جتوئی، بابر حسن بھروانہ اور جسٹس (ر) اکرام اللہ شریک ہوئے۔ پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے کابینہ کمیٹی ذیشان رفیق منسٹر لوکل گورنمنٹ کی سربراہی میں شریک ہوئی جس میں سردار شیر علی گورچانی وزیر مائنز اینڈ منرل، سید محمد عاشق حسین شاہ وزیر ایگریکلچر، رانا سکندر حیات وزیر ایجوکیشن شامل ہیں۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری پنجاب اور سپیشل سیکرٹری لوکل گورنمنٹ بھی شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ سیکرٹری الیکشن کمیشن اور الیکشن کمیشن کے دیگر سینئر افسران نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ چیف الیکشن کمشنر نے بلدیاتی حکومتوں کے قیام کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ آئین پاکستان کا آرٹیکل 140-A کے تحت بلدیاتی انتخابات کا انعقاد ایک آئینی تقاضا ہے اور الیکشنز ایکٹ کی دفعہ 219(4) کے تحت بلدیاتی حکومتوں کی میعاد ختم ہونے کے 120 دن کے اندر الیکشن کمیشن بلدیاتی انتخابات کرانے کا پابند ہے۔ الیکشن کمیشن کو بریف کیا گیا کہ پنجاب میں حلقہ بندی کا عمل مکمل ہوچکا ہے۔ الیکشنز ایکٹ 2017 کی دفعہ 219(3) اور پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ کی دفعہ 59 کے تحت بلدیاتی انتخابات کی تاریخ کے اعلان کیلئے صوبائی حکومت سے مشاورت ضروری ہے، پنجاب مشاورتی کمیٹی کے کنوینئر ذیشان رفیق منسٹر لوکل گورنمنٹ نے الیکشن کمیشن کو بریف کیا کہ وزیراعلیٰ پنجاب صوبہ پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کرانے کیلئے پرعزم ہیں اور انہوں نے اس کمیٹی کو مشاورت کا مکمل اختیار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے بلدیاتی انتخابات کا پراسس شروع کرنا ہے اور وسائل کی مناسب فراہمی کیلئے بھی وقت درکار ہے اس کے علاوہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے عمل میں ٹیچنگ سٹاف کی خدمات زیادہ درکار ہوتی ہیں، بلدیاتی انتخابات 15 دسمبر 2026 سے 15 جنوری 2027 کو کرانا زیادہ مناسب ہے کیونکہ اس دوران بچوں کے امتحانات بھی ہوچکے ہوں گے اور صوبہ میں دھند کا مسئلہ بھی نہیں ہوگا۔ چیف سیکرٹری نے الیکشن کمیشن کو بریف کیا کہ صوبائی حکومت مذکورہ بالا تاریخوں کے دوران صوبہ میں مرحلہ وار انتخابات کرانا چاہتی ہے تاکہ ان انتخابات کے لئے مناسب سکیورٹی کی فراہمی اور بہتر انتظامات کئے جاسکیں۔ الیکشن کمیشن نے صوبائی حکومت کی 15 دسمبر 2026 سے 15 جنوری 2027 کے دوران بلدیاتی انتخابات کرانے کی تجویز سے اصولی طور پر اتفاق کیا اور کہا کہ اگر صوبائی حکومت مرحلہ وار بلدیاتی انتخابات کرانا چاہتی ہے تو اس سلسلے میں جلد از جلد اپنا پلان الیکشن کمیشن کے سامنے مشاورت کیلئے پیش کرے۔ چیف الیکشن کمشنر نے پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے سلسلے میں پنجاب کابینہ کی کمیٹی کی تجاویز کو سراہا اور کہا کہ اس سے ایک آئینی ذمہ داری کو مکمل کرنے کی راہ ہموار ہوگی۔

بقیہ 18

عمارت منہدم ہونے سے 5 افراد متاثر ہوئے، جنہیں ریسکیو 1122 نے کارروائی کرتے ہوئے محفوظ مقام پر منتقل کیا۔ آزاد کشمیر کے ضلع باغ کے علاقے میں عمارت منہدم ہونے کے نتیجے میں 4 افراد ملبے تلے پھنس گئے تھے۔ ریسکیو ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے 2 افراد کو زندہ نکال لیا، جبکہ 2 افراد جاں بحق ہوئے۔ ریسکیو 1122 صوابی کی ٹیموں نے تمام مقامات پر بروقت ریسپانس دیتے ہوئے امدادی کارروائیاں مکمل کیں۔

بقیہ 19

کے تمام 36 اضلاع میں خصوصی اوورسیز کورٹس مکمل طور پر فعال ہیں، خیبر پختونخوا اور سندھ حکومتیں بھی اپنے صوبوں میں ان عدالتوں کے قیام کے لئے قانون سازی اور عملدرآمد کا عمل تیز کریں۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران اظہار خیال کرتے ہوئے وفاقی وزیر عون چوہدری نے بتایا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لئے زمین اور جائیداد سے متعلق تنازعات کا بروقت اور شفاف حل حکومت کی اولین ترجیح ہے، اس سلسلے میں اسلام آباد کے بعد پنجاب کے تمام 36 اضلاع میں اوورسیز کورٹس قائم کرکے فعال کر دی گئی ہیں جہاں دیار غیر میں مقیم پاکستانیوں کے مقدمات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹایا جا رہا ہے۔ انہوں نے خیبر پختونخوا کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں اوورسیز کورٹس کے قیام کے حوالے سے وفاقی حکومت کی جانب سے باقاعدہ درخواست اور بل کا مسودہ بھیجا گیا تھا جو تاحال صوبائی حکومت کے پاس زیر غور ہے۔ انہوں نے کے پی کے اراکین اور قیادت سے اپیل کی کہ وہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سے رابطہ کرکے اوورسیز کورٹس کے بل کو جلد منظور کرائیں تاکہ وہاں بھی عدالتیں فعال ہوسکیں۔ عون چوہدری نے کہا کہ اسی طرز پر حکومت سندھ سے بھی رابطہ کیا گیا ہے اور وزیراعلیٰ سندھ سے بھی گزارش کی جارہی ہے کہ وہ صوبے میں سمندر پار پاکستانیوں کیلئے خصوصی کورٹس کے قیام کے عمل کو تیز کریں۔ اس موقع پر سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے وفاقی وزیر کو ہدایت کی کہ وہ اس معاملے پر تحریری طور پر آگاہ کریں تاکہ سندھ اور کے پی کے میں پارلیمان کی سطح پر بھی قانون سازی اور صوبائی رابطوں کے سلسلے میں ضروری اقدامات کو آگے بڑھایا جاسکے۔

بقیہ 20

خوردبینی نشانات کی ڈیجیٹل تصاویر محفوظ کرتی ہے اور پھر ہر تصویر سے ایک الیکٹرانک فنگر پرنٹ اخذ کرتی ہے۔ ان فنگر پرنٹس کا آئی بی آئی ایس نیٹ ورک کے ذریعے موازنہ کیا جاتا ہے تاکہ ممکنہ طور پر ایک جیسے نشانات رکھنے والی گولیوں اور خولوں کی نشاندہی کی جا سکے۔ اس کے بعد حاصل شدہ نتائج کو ترجیحی بنیاد پر ترتیب دے کر فارنزک ماہر کے مشاہدے کے لیے پیش کیا جاتا ہے، جو بعد میں ان مماثلتوں کی حتمی تصدیق کرتا ہے۔ پولیس اور تفتیش کاروں کے لیے آئی بی آئی ایس ایسے نمونوں اور رجحانات کی نشاندہی میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے جو جرائم کی تحقیقات میں اہم معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔ یہاں ایک مسئلہ یہ ہے کہ سندھ پولیس کا یہ سسٹم گزشتہ 3 سال سے بند ہے، اس کی بندش کی بنیادی وجہ متعلقہ کمپنی کو عدم ادائیگی اور نتیجے میں سسٹم کی تجدید نہ ہونا ہے۔ گولیوں کے خول کا تجزیہ کرنے والی آئی بی آئی ایس مشین غیر ملکی کمپنی کی ہے جو اپنی ٹیکنالوجی کسی کو نہیں دیتی بلکہ تیار مشین فروخت کرتی ہے، اس کے سافٹ ویئر کو کاپی بھی نہیں کیا جاسکتا۔ 2009ء کے آخر میں کروڑوں روپے لگا کر جب فارنزک یونٹ تعمیر کیا جارہا تھا اور یہ قیمتی اور حساس مشینری خریدی جارہی تھی تو اس وقت یہ خیال کیوں نہ آیا کہ اس کی سالانہ فیس بہت زیادہ ہے۔ کچھ سال پہلے تو سندھ پولیس تمام ادائیگیاں جیسے تیسے کر رہی تھی، مگر باقاعدگی سے ادائیگی کے لیے سندھ پولیس کا فارن کرنسی اکاؤنٹ ہونا لازمی تھا جو آج کی تاریخ تک تو نہیں بن سکا، مینول طریقے سے ادائیگی کا طریقہ کار اتنا طویل ہے کہ کاغذی کارروائی کرتے کرتے ادائیگی کا وقت ہی نکل جاتا ہے اور پریکٹس نئے سرے سے شروع ہو جاتی ہے۔ اس حوالے سے آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو کا کہنا ہے کہ سندھ پولیس کے فارنزک یونٹ میں رکھی آئی بی آئی ایس مشین کی سالانہ فیس بہت زیادہ ہے اس لیے وہ بند ہے اور اب سندھ پولیس کے آئی ٹی ماہرین آئی بی آئی ایس کی طرح کا سافٹ ویئر تیار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو اس سے بھی اچھا نتیجہ دینے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

بقیہ 21

کے سابقہ مؤقف کے گرد گھوم رہی ہے، سابق تفتیشی ٹیم کی کوتاہی اور تفتیشی ریکارڈ میں مبینہ بے ضابطگیوں کی آزادانہ تحقیقات ضروری ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ڈی آئی جی ایسٹ، ایس ایس پی ایس آئی یو، ایس ایس پی ایسٹ اور دیگر پولیس افسران کے خلاف تحقیقات کی جائیں، متعلقہ افسران کے خلاف شواہد کو نقصان پہنچانے اور دیگر الزامات کے تحت تحقیقات اور محکمانہ کارروائی کی جائے۔ جبران ناصر نے کہا کہ افسران کو تحقیقات مکمل ہونے تک حساس عہدوں سے ہٹایا اور معطل کیا جائے، پولیس کی بروقت مدد نہ ملنے پر اہل خانہ نے خود گاڑی کا سراغ لگایا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی پوسٹ مارٹم کے بعد شواہد پولیس کے حوالے کرنے کے باوجود کئی روز تک شواہد لیب نہیں بھیجے گئے، ابتدائی پوسٹ مارٹم میں خودکشی کی کوئی رائے نہ ہونے کے باوجود سابقہ تفتیشی ٹیم نے خودکشی کا مؤقف اختیار کیا۔ جبران ناصر کے مطابق پولیس کی جانب سے مختلف سی سی ٹی وی فوٹیجز میڈیا کو جاری کی گئیں، میڈیکل بورڈ کو نمونوں کی کیمیکل رپورٹ میں جی ایس آر کی موجودگی خودکشی کے مؤقف پر مزید سوالات اٹھاتی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ سابق تفتیشی ٹیم نے میر رضا کے دوستوں کو خودکشی کا مؤقف دینے کے لیے دباؤ ڈالا، نئی ٹیم بھی مقتول کے قرض اور کاروباری معاملے سے متعلق سوالات کر رہی ہے۔ جبران ناصر نے مطالبہ کیا کہ وزیراعلیٰ سندھ خود تفتیش کی نگرانی کریں اور سابقہ تفتیشی ٹیم کے کردار کی محکمانہ انکوائری کروائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ پولیس کی موجودہ ٹیم کی ناکامی پر وفاقی اداروں کی معاونت سے مشترکہ تحقیقاتی ٹیم تشکیل دینے کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ جبران ناصر نے کہا کہ مقتول کے اہل خانہ کسی فرد کو نشانہ نہیں بنانا چاہتے، اہل خانہ اغوا، تشدد اور قتل کے اصل حقائق سامنے لانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اہل خانہ تفتیش میں رکاوٹ یا شواہد متاثر کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی چاہتے ہیں۔

بقیہ 22

لی دعوت پر ردعمل دیتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ حکومت کی جانب سے مذاکرات کی پیشکش ہمیشہ پیشکش تک ہی محدود رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم اگر اس حوالے سے عملی قدم اٹھاتے ہیں تو یہ اچھی بات ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہی وقت ہے کہ ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے سیاسی مسائل کا سیاسی حل نکالا جاسکے۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا کہ پاکستان کو بہتر سمت میں لے جانے کی ضرورت ہے، ملک میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہو، ملک دہشت گردی اور غیر یقینی صورتحال سے باہر آئے اور ہم مل کر پاکستان کے دفاع، معیشت اور جمہوریت کو مضبوط کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ پاکستان کا دفاع مضبوط نہ ہو، ڈیفنس فورسز ایکٹ کا معاملہ ٹیکنیکل نوعیت کا ہے، ہمارے ساتھ کوئی بات نہیں کی گئی۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ عوام کو بھی نہیں پتہ کہ کیا قانون سازی کی جا رہی ہے، میں نے پہلے بھی مطالبہ کیا تھا کہ جو قانون سازی کرتے ہیں اس کو پہلے پارلیمان میں لائیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی قانون سازی ہو تو اسے پہلے ممبران اسمبلی کے سامنے رکھا جائے اور بحث کی جائے، جو کچھ آپ ایکٹ میں ڈالتے ہیں اس کو پارلیمان کے سامنے رکھا جائے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ یہ ٹیکنیکل نوعیت کا معاملہ ہے، پاکستان ہمارا ہے، پاک فوج ہماری ہے۔

بقیہ 23

باہر قطاروں کے لیے لگا احاطہ بھی توڑ دیا گیا ہے، بھارتی حکام نے پاکستانی ہائی کمیشن کی سکیورٹی ہٹانے کی وجہ نہیں بتائی ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق کشمیر سے متعلق امریکی سفیر کے بیان پر پاکستانی احتجاج کے بعد یہ کارروائی کی گئی ہے۔ گزشتہ روز پاکستان نے امریکی ناظم الامور کو دفتر خارجہ طلب کر کے ڈیمارش کیا تھا۔ دفتر خارجہ کے اعلامیے کے مطابق امریکی ناظم الامور نیٹلی بیکر کو طلب کرکے بھارت میں امریکی سفیر کے غیر ذمہ دارانہ اور حقائق کے منافی ریمارکس پر شدید احتجاج کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق امریکی ناظم الامور سے کہا گیا کہ مقبوضہ کشمیر کو بھارت کا حصہ قرار دینے کے امریکی سفیر کے بیان کو پاکستان مسترد کرتے ہیں۔

بقیہ 24

آتے جاتے ہیں، خام تیل کی ترسیل کے لیے خفیہ بحری راستہ قائم ہے، آپریشن کی نگرانی فورٹ بریگ اور شمالی کیرولائنا سے کی جا رہی ہے۔ حکام نے بتایا ہے کہ ٹاسک فورس خلیجی خطے کے شراکت داروں سے رابطے میں ہے، جہاز مخصوص اوقات میں قافلے کی صورت میں آتے جاتے ہیں۔ امریکی حکام نے کہا ہے کہ امریکی فوج نے خام تیل کی روزانہ لاکھوں بیرل ترسیل کے لیے آبنائے ہرمز میں داخل ہونے اور وہاں سے نکلنے کا 1 خفیہ بحری راستہ قائم کیا ہے۔ امریکی حکام کا کہنا تھا کہ جہاز امریکی فوج کی ہدایات کے مطابق جنوبی راستے سے گزرتے ہیں، امریکی لڑاکا طیارے جہازوں کو ایرانی میزائلوں اور ڈرونز سے تحفظ دیتے ہیں۔ امریکی حکام نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کا کنٹرول پاسداران انقلاب کے پاس نہیں بلکہ ہمارے پاس ہے۔ معاملے سے آگاہ سینئر امریکی عہدیدار کا کہنا تھا کہ گزشتہ 2 ماہ سے آبنائے ہرمز کے جنوبی راستے کو کنٹرول کر رہے ہیں، آبنائے ہرمز کا کنٹرول ایرانی پاسداران کے پاس نہیں، ہمارے پاس ہے۔

بقیہ 25

میں لینڈ سلائیڈنگ تو ہو سکتی ہے، سیلاب کیسے؟ جسٹس عامر فاروق نے ریمارکس دیئے کہ باہر جا کر آپ ہی کہتے ہیں کہ مقدمات کے فیصلے نہیں ہوتے جبکہ ہر روز عدالتوں میں مقدمات کی تعداد بڑھ رہی ہے، اگر یہی رویہ رہا تو مقدمات بڑھتے رہیں گے اور یہ سب عوام کے ساتھ ظلم ہے۔ عدالت نے کہا کہ جرمانہ کریں تو بھی وکلا برا مانتے ہیں اور عدم پیروی پر مقدمہ خارج کریں تو بھی وکلا ناراض ہوتے ہیں۔ عدالت نے واضح کیا کہ کیس میں صرف ایک دن کا التوا دیا جائے گا اور ایک دن کے التوا پر بھی 20 ہزار روپے جرمانہ ہوگا جبکہ زیادہ التوا لینا ہے تو دو لاکھ روپے جرمانہ کیا جائے گا۔ جسٹس عامر فاروق نے ریمارکس دیئے کہ مہنگائی بڑھ رہی ہے تو عدالتی جرمانے بھی بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وکلا خود بھی دلائل دے سکتے ہیں۔ جسٹس عامر فاروق نے اے او آر کے نظام سے متعلق ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ اگر اسی طرح چلتا رہا تو اے او آر کا عہدہ ختم کردیا جائے گا۔ سپریم کورٹ میں ایک اجلاس کے دوران اے او آرز کو ختم کرنے پر بھی بات ہوئی تھی اور وہ خود اس اجلاس میں شریک تھے۔ بعدازاں عدالت نے سول مقدمے کی سماعت مختصر التوا کے ساتھ مقامی رسم تک ملتوی کردی۔

بقیہ 26

سامنا ہے، جبکہ حکومت کا نظام عوام کو ڈیلیور نہیں کر رہا۔ انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم لیوی ایک بھتہ ٹیکس ہے، ہر لیٹر پر 80 روپے ایسا ٹیکس ادا کرنا پڑتا ہے جس کا کوئی جواز نہیں۔ لیوی کا مقصد ریفائنریوں کو اپ گریڈ کرنا تھا، تاہم 8 ہزار ارب روپے سے زائد لیوی کے نام پر عوام سے جمع کیے گئے لیکن ریفائنریوں کی اپ گریڈیشن پر 100 ارب روپے بھی خرچ نہیں کیے گئے۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ پشاور میں جماعت اسلامی کا بڑا دھرنا جاری ہے اور ہر گزرتے دن کے ساتھ دھرنے میں عوام کی شرکت بڑھ رہی ہے۔ تاجر، علما، نوجوان اور سول سوسائٹی کے افراد بھی دھرنوں میں شریک ہیں، جو عوام کے مسائل حل کرنے کا ذریعہ بن رہے ہیں۔ حافظ نعیم الرحمن کا کہنا تھا کہ حکومت اگر پیچھے نہیں ہٹتی تو دھرنوں کو پورے ملک میں پھیلائیں گے۔ لیوی کا خاتمہ ہماری انا نہیں بلکہ عوام کا مسئلہ ہے، وزیراعظم 30 روپے نہیں بلکہ 130 روپے پیٹرول کی قیمت کم کریں۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں احتجاجی کیمپ بھی لگائے جائیں گے، ہم قوم کے لیے ریلیف لینا چاہتے ہیں اور پوری قوم سے اپیل ہے کہ اس مسئلے میں ہمارا ساتھ دے۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ ملک پر 98 ہزار ارب روپے کے قرضے ہو چکے ہیں، حکومت سود کے خاتمے کے لیے اپنے وعدے پورے کرے، سود کم ہونے سے قرض بھی کم ہوگا۔

بقیہ 27

بندی کی جاری ہے۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران ارکان اسمبلی کے مختلف سوالات اور ضمنی سوالات کے جوابات دیتے ہوئے وفاقی وزیر ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے واضح کیا کہ حکومتی ریکارڈ میں صرف وہ افراد شامل ہوتے ہیں جنہیں متعلقہ ملک کی حکومت باقاعدہ حراست میں لے کر سفارتخانے سے ایمرجنسی ٹریول دستاویزات، خواکردی پورٹ کرتی ہے، اپنی مرضی یا عام پاسپورٹ پر واپس آنے والے اس فہرست میں شمار نہیں ہوتے۔ انہوں نے بتایا کہ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، کویت، بحرین اور عمان سمیت تمام خلیجی ممالک سے یکم مارچ 2026 تک کل 21951 پاکستانیوں کو ڈی پورٹ کیا گیا، ان افراد کی ڈی پورٹیشن کی وجوہات میں اقامہ و ویزا قوانین کی خلاف ورزیاں، غیر قانونی رہائش، منشیات، مفرور ہونا اور امیگریشن قوانین کی دیگر خلاف ورزیاں شامل ہیں۔ تمام ممالک اور جرائم کی تفصیلی فہرست ایوان کے ریکارڈ میں جمع کرادی گئی ہے۔ شاہدہ بیگم کے ضمنی سوال پر وفاقی وزیر نے کہا کہ کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) کا بنیادی کام سیکٹرز کی ترقی ہے جس میں اسکول، ہسپتال، نجی تعلیمی ادارے اور یونیورسٹیاں خصوصی طور پر تعلیمی وظیفے کی وجہ سے سیکٹرز کو مختص کیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی دارالحکومت میں 300 سے زائد نجی اور دیگر تعلیمی اداروں کو ریگولیٹ اور منظم کرنے کے سلسلے میں سپریم کورٹ کے احکامات پر مکمل عملدرآمد کیا جا رہا ہے، اس مسئلے کے مستقل حل کے لیے سی ڈی اے سیکٹرز سے باہر ایک جامع ایجوکیشن سٹی قائم کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے تاکہ اندرون شہر ٹریفک اور رہائشی علاقوں پر دباؤ کم ہو سکے اور اداروں کو جدید سہولیات کے ساتھ وہاں منتقل کیا جا سکے۔ رکن اسمبلی شمینہ خالد گھرکی کے سوال پر ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت اور تمام وزرا اس پارلیمانی بزنس کو انتہائی سنجیدگی سے لیتی ہیں اور ارکان پارلیمان کے تمام سوالات کے مکمل، جامع اور مدلل جوابات بروقت فراہم کرنے کے لیے پوری تیاری کے ساتھ ایوان میں حاضر ہوتی ہیں۔

بقیہ 28

کے درمیان 50، 50 فیصد کی بنیاد پر تسیم کی جاتی ہیں جبکہ دیگر غیر ملکی ایئرلائنز کی گنجائش محدود ہونے کی وجہ سے بوجھ زیادہ تر قومی اور سعودی ایئرلائنز پر ہی آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروازوں کی تاخیر تکنیکی مسائل یا سیفٹی وجوہات پر جو سوالات اٹھائے گئے ہیں، اس حوالے سے ہماری ہمیشہ واضح ہدایات رہی ہیں کہ حجاج کرام کو کسی صورت تکلیف نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ مسائل کے پیش نظر انہوں نے خود متعلقہ ایئرلائنز اور متعلقہ وفاقی وزیر سے فوری رابطہ کر کے عازمین کو درپیش شکایات کے ازالے اور مستقبل میں فلائٹ آپریشن کے بروقت انعقاد پر زور دیا ہے۔

بقیہ 29

سیکرٹری پاپولیشن ظفر علی بلیدی، ڈی جی پاپولیشن غلام مصطفیٰ، یو این ایف پی اے کی سعدیہ عطاء، ٹیکنیکل اسسٹنٹ خان محمد، ناصر خان، محمد باسم، افضل بٹ اور عرفان نے کہا ہے کہ محکمہ پاپولیشن تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے فیملی پلاننگ سے متعلق اشیاء کی مقدار بندی کو مضبوط بنانے کیلئے کام کررہا ہے، آبادی میں تیز رفتار اضافے کے ساتھ وسائل میں متوازن اضافہ نہ ہونے کی صورت میں معاشی اور سماجی دباؤ میں مزید شدت آسکتی ہے ہمیں ملکر بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کرنے کیلئے کام کرنا ہوگا۔ یہ بات انہوں نے مقامی ہوٹل میں پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور یو این ایف پی اے کے زیر اہتمام فیملی پلاننگ کی اشیاء کی مقدار بندی کو مضبوط بنانے اور کموڈیٹی ضرورت ٹول (سی آر) ٹریننگ ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ سیکرٹری پاپولیشن ظفر علی بلیدی نے کہا کہ ملکی آبادی اور ترقی کے تناظر میں جامع اور موثر قومی حکمت عملی کی تشکیل کے لئے وفاقی حکومت کے زیر نگرانی قومی کونسل برائے آبادی قائم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبادی کے لیے بہترین منصوبہ سازی کے لیے یہ اعلیٰ سطحی قومی فورم وفاقی اور صوبائی حکومتی پالیسی ہم آہنگی اور ادارہ جاتی روابط کو یقینی بنائیگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کونسل قومی آبادی پروگرام کے نفاذ کے لیے پالیسی رہنمائی کے ساتھ ساتھ قومی ترجیحات کے مطابق موثر عمل درآمد کے ضمن میں ضروری اور بر وقت فیصلہ سازی بھی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی نوجوان آبادی ملک کا قیمتی سرمایہ ثابت ہوسکتی ہے، بشرطیکہ انہیں معیاری تعلیم، فنی تربیت، جدید مہارتیں، بہتر طبی سہولیات اور باعزت روزگار فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ملک کی اصل طاقت صرف اس کی آبادی کی تعداد میں اضافہ نہیں بلکہ اس آبادی کی تعلیم، صحت، مہارت اور پیداواری صلاحیت میں مضمر ہوتی ہے اگر انسانی وسائل پر بروقت سرمایہ کاری کی جائے تو بڑھتی ہوئی آبادی معاشی ترقی کا محرک بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی ایک بہت بڑا چیلنج بن چکی ہے حکومت نے بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کرنے کیلئے محکمہ پاپولیشن، یو این ایف پی اے اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر شادی شدہ جوڑوں کو فیملی پلاننگ سے متعلق شعور و آگاہی کی فراہمی کو یقینی بنانے کا تہیہ کر رکھا ہے، جس کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ پاپولیشن اور یو این ایف پی اے وقتاً فوقتاً اپنے ملازمین کی صلاحیتوں میں اضافے کیلئے ورکشاپ کا انعقاد کرتا ہے، جس سے ملازمین کو بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ پاپولیشن نے فیملی پلاننگ کرنے والے شادی شدہ جوڑوں کا مکمل ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کردیا ہے اور فیملی پلاننگ پر عملدرآمد کرنے والے جوڑوں کو فیملی پلاننگ سے متعلقہ سامان کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے۔

بقیہ 30

آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے ترجمان نے کہا ہے کہ رشوت نہ دینے پر 1 کروڑ 32 لاکھ روپے کی رقم لیپس کرنے کے ذمہ داروں کے خلاف فوری طور پر غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں اور رقم لیپس کرنے کا جرم ثابت ہونے پر متعلقہ افسران کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے بصورت دیگر آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن سخت احتجاج پر مجبور ہوگی، آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن صوبے بھر کے ٹھیکیداروں کی نمائندہ تنظیم ہے جو ٹھیکیداروں کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنائے گی اور کسی بھی غیر قانونی عمل کے خلاف اپنی بھرپور اور موثر آواز اٹھائے گی اور کسی کو یہ اجازت نہیں دے گی کہ وہ ٹھیکیدار برادری کے خلاف ذاتیات کرے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں ترجمان نے کہا کہ محکمہ خزانہ حکومت بلوچستان نے 30 جنوری 2026 کو مکمل ہونے والے ایک منصوبے کیلئے 1 کروڑ 32 لاکھ روپے کی رقم ریلیز کی جس کی ادائیگی کیلئے متعلقہ ٹھیکیدار سے رشوت طلب کی گئی جو نہ دینے پر ایگزیکٹو انجینئر عبدالغفار مندوخیل نے 30 جون کو فنڈز لیپس کردیئے گئے جس کی آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن سخت الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں افسوس ہے کہ ایگزیکٹو انجینئر عبدالغفار مندوخیل کے خلاف ان سنگین الزامات کے باوجود سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ نے کوئی بھی تاحال ابھی تک نہ تو کوئی محکمانہ انکوائری عمل میں لائی ہے اور نہ ہی انکے خلاف کوئی کارروائی کی گئی ہے اب ہم باقاعدہ طور پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر کو اپنی شکایات اور تمام متعلقہ حقائق سے آگاہ کریں گے اور امید رکھتے ہیں کہ چیف سیکرٹری بلوچستان اس معاملے میں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائیں گے اور ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور متعلقہ ٹھیکیدار کو فوری طور پر 1 کروڑ 32 لاکھ روپے کی ادائیگی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن واضح کرنا چاہتی ہے کہ اگر ہماری شکایات کے ازالے کے لئے فوری طور پر اقدامات نہیں اٹھائے گئے تو ایسوسی ایشن ایگزیکٹو انجینئر عبدالغفار مندوخیل کے خلاف قانونی کارروائی کرے گی۔ ترجمان نے کہا کہ ہمارا مقصد کسی فرد کو بلاثبوت بدنام کرنا نہیں بلکہ الزامات کی شفاف، غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر، چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ، محکمہ سی اینڈ ڈبلیو اور اینٹی کرپشن سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ رشوت نہ دینے پر فنڈز لیپس کرنے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائیں اور غفلت کے مرتکب افسران اور عملے کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ 31

پاکستان پیپلز پارٹی کی صوبائی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن اشفاق شاہوانی نے کہا ہے کہ صوبے میں ہماری حکومت ہوتے ہوئے بھی ورکرز آج بھی اپنے جائز اور بنیادی حقوق سے محروم ہیں وزیراعلیٰ سمیت پارٹی کے وزراء، ایم پی ایز اور ایم این اے صرف اپنی ذات یا خاندان تک محدود ہوں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں اشفاق شاہوانی نے کہا کہ صوبے میں ہزاروں کی تعداد میں ملازمتوں پر بھرتیاں ہوئی ہیں مگر انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ پارٹی کے تعلیم یافتہ، ہونہار کرجیالے آج بھی روزگار سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں پیپلز پارٹی بحران کا شکار ہے پچھلے اڑھائی سال سے صوبائی تنظیم نامکمل ہے پارٹی صدر اور جنرل سیکرٹری خود کو بے اختیار ظاہر کرتے ہیں جس کی وجہ سے ورکرز میں مزید مایوسی پھیل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں ترقیاتی کام انتہائی سست روی کا شکار ہیں جبکہ امن و امان کے مسائل اس قدر بڑھ چکے ہیں کہ سفر کیلئے قومی شاہراہیں محفوظ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری ورکروں کے مسائل اور ان کے جائز بنیادی حقوق فراہم کرنے میں عدم دلچسپی کا شکار ہیں جو کہ ایک بہت بڑا المیہ ہے ورکروں کے سیاسی حلقوں میں یہی ذکر ملتا ہے کہ کاش آج محترمہ بے نظیر بھٹو زندہ ہوتی ہم اتنے لاچار اور بے بس نہیں ہوتے۔

بقیہ 32

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے کہا ہے کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (SMEs) پاکستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، جبکہ نوجوانوں اور خواتین کو کاروباری مواقع، آسان مالی وسائل، جدید ٹیکنالوجی اور عالمی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنا ملکی معاشی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے راولپنڈی چیمبر آف اسمال ٹریڈرز اینڈ اسمال انڈسٹریز کے زیر اہتمام انٹرنیشنل ایس ایم ایز ایکسیلنس ایوارڈز 2026 کی اسلام آباد میں منعقدہ تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے راولپنڈی چیمبر آف اسمال ٹریڈرز اینڈ اسمال انڈسٹریز کو شاندار تقریب کے انعقاد پر مبارکباد دیتے ہوئے صدر سردار ثاقب تسیم اور چیئرمین ایوارڈ کمیٹی محمد رؤف رانجھ کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری افراد اور اداروں کی محنت، جدت اور عزم کو سراہنا نہ صرف ان کی حوصلہ افزائی ہے بلکہ دیگر نوجوانوں اور کاروباری افراد کے لیے بھی مشعل راہ ہے۔ سیدال خان نے کہا کہ پاکستان میں تقریباً 71 لاکھ 40 ہزار مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز کام کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ایک چھوٹے کاروبار کو مضبوط کرنا دراصل ایک خاندان، ایک کمیونٹی اور ملک کے معاشی مستقبل کو مضبوط کرنا ہے۔ پاکستان کو ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو صرف ملازمت کے متلاشی نہ ہوں بلکہ روزگار پیدا کرنے والے بھی بنیں۔ ایک کامیاب کاروباری شخص اپنے لیے آمدنی کے ساتھ ساتھ دوسروں کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان پاکستان کا سب سے بڑا سرمایہ ہیں، تاہم ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے تعلیم کے ساتھ ساتھ ہنر، سرمایہ، ٹیکنالوجی، تربیت، رہنمائی اور مارکیٹ تک رسائی بھی ضروری ہے۔ نوجوانوں کو یہ اعتماد دینا ہوگا کہ وہ اپنے آئیڈیاز کو کامیاب کاروبار، اداروں اور بین الاقوامی برانڈز میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ سیدال خان نے ایس ایم ایز کو درپیش مالی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آسان اور کم لاگت مالی وسائل تک رسائی ایک اہم چیلنج ہے۔ حکومت کی جانب سے ایس ایم ای فنانسنگ اور مالی شمولیت کے فروغ کے لیے اقدامات قابل تحسین ہیں۔ 28-2026 ایکسپورٹ فنانس پلان میں بھی ایس ایم ایز سمیت ترجیحی شعبوں کے لیے آسان اور قابل برداشت قرضوں تک رسائی بڑھانے پر توجہ دی گئی ہے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے خواتین کی معاشی شمولیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کاروباری افراد کو مالی وسائل، تربیت، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور مقامی و عالمی منڈیوں تک بہتر رسائی فراہم کرنا ہوگی۔ خواتین کی معاشی شمولیت کے بغیر پاکستان کی مکمل معاشی ترقی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی ایس ایم ایز کو صرف مقامی مارکیٹ تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ ای کامرس، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، جدید ٹیکنالوجی اور عالمی معیار کی مصنوعات کے ذریعے بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی حاصل کرنی چاہیے۔ ایس ایم ایز کو عالمی ویلیو چینز کا حصہ بنا کر پاکستان کے لیے زرمبادلہ، روزگار اور معاشی ترقی کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ سیدال خان نے کہا کہ پارلیمان کا کردار صرف قانون سازی تک محدود نہیں بلکہ ایسی پالیسیوں اور قوانین کی تشکیل بھی ہماری ذمہ داری ہے جو کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم کریں۔ آسان کاروبار، شفاف نظام، مستحکم پالیسیوں، کم رکاوٹوں اور سرمایہ کاری کے بہتر مواقع کے ذریعے مضبوط معاشی بنیاد قائم کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کاروباری برادری کو یقین دلایا کہ پارلیمان ملک کے معاشی مفادات اور کاروباری طبقے کے مسائل کو سنجیدگی سے دیکھتی ہے، جبکہ کاروباری برادری کی تجاویز اور تجربات پالیسی سازی کے عمل میں انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے انٹرنیشنل ایس ایم ایز ایکسیلنس ایوارڈز 2026 حاصل کرنے والے کامیاب کاروباری افراد اور اداروں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایوارڈ صرف اعزاز نہیں بلکہ مزید محنت، جدت اور قومی ذمہ داری کا تقاضا بھی ہے۔ کامیاب کاروباری افراد کی کامیابی دوسرے نوجوانوں کے لیے امید اور حوصلے کا ذریعہ ہے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ مضبوط ایس ایم ایز، مضبوط کاروباری طبقہ اور بااختیار نوجوان ہی مضبوط پاکستان کی ضمانت ہیں۔

بقیہ 33

صوبائی وزیر لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ سے زیارت، ہرنائی اور سنجاوی سے آئے مختلف وفود نے سول سیکرٹریٹ میں ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفود کے شرکاء نے اپنے اپنے علاقوں کو درپیش عوامی مسائل، بنیادی سہولیات کی کمی، علاقائی ضروریات اور دیگر اہم امور سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا وفود نے مختلف مسائل کے حل کے لیے صوبائی وزیر سے عملی اقدامات کی درخواست کی، جبکہ اس موقع پر علاقے کی مجموعی صورتحال، عوامی مشکلات اور ترقیاتی و فلاحی امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران ایک مریض کی جانب سے آپریشن کے لیے مالی معاونت کی درخواست بھی پیش کی گئی، جس پر صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ مریض کے آپریشن کے اخراجات فراہم کرنے کے احکامات جاری کیے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ دکھی انسانیت کی خدمت اور مستحق افراد کی بروقت مدد ان کی ترجیحات میں شامل ہے اور عوام کو مشکل کی گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑا جائے گا صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے وفود کے مسائل اور گزارشات کو غور سے سنا اور یقین دلایا کہ عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور دور دراز علاقوں کے عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے بروقت حل کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات اٹھا رہی ہے، جبکہ پسماندہ علاقوں کی فلاح و بہبود اور پسماندہ علاقوں کی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے حاجی نور محمد دمڑ نے متعلقہ حکام کو عوامی نوعیت کے مسائل کے حل کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ عوامی نمائندے کی حیثیت سے ان کی کوشش ہے کہ لوگوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ ان کی دہلیز پر کیا جائے اور دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے زیادہ سے زیادہ عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے اس موقع پر زیارت، ہرنائی اور سنجاوی سے آئے وفود نے صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ کا مسائل کو توجہ سے سننے، فوری احکامات جاری کرنے اور مریض کے آپریشن کے اخراجات فراہم کرنے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کی عوام دوست کاوشوں کو سراہا۔

بقیہ 34

مستونگ کے علاقے سورگز کے مقام پر مسلح افراد نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مبینہ طور پر ناکہ بندی کر کے علیزئی قبائل کے سربراہ سردار شاہ زمان خان علیزئی کو ان کے بیٹے سمیت مبینہ طور پر اغوا کرلیا۔ ذرائع کے مطابق واقعہ گزشتہ روز تقریباً 4 بجے پیش آیا، جب سردار شاہ زمان علیزئی اپنے بیٹے کے ہمراہ مستونگ سے کوئٹہ جارہے تھے۔ سورگز کے مقام پر مسلح افراد نے مبینہ طور پر شاہراہ پر ناکہ بندی کی اور سردار شاہ زمان علیزئی، ان کے بیٹے اور ویگو گاڑی کو اپنے ہمراہ لے گئے۔ خاندانی ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کے بعد سے سردار شاہ زمان علیزئی اور ان کے بیٹے کے موبائل فون بند ہیں، جبکہ گزشتہ روز سے ان سے کوئی رابطہ نہیں ہو سکا۔ ذرائع کے مطابق واقعے کے بعد اہلخانہ اور قبائلی حلقوں میں تشویش پائی جارہی ہے۔